مذہب شیعہ کی حقیقت پر جامع کتاب

آئینہ شیعہ نما

حضرت علامہ فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

۲ اشاعت نمبر ۲۴

۷۸۶

۹۲

پیش لفظ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نحمدہٗ ونصلّی علی رسولہ الکریم

فی زمانہ سینکڑوں شیطان ہرکارے اپنے ہاتھوں میں عقائد باطلہ کے شر انگیز ہتھیار لیے راہِ ایمان پر راہزنی کرتے ہیں۔ ان میں بعض فتنہ پرور ایسے ہیں جو ظاہری طور پر مسلمانوں کی متاعِ عزیز یعنی ایمان کی لازوال دولت پر حملہ کرکے مارِ آستین ثابت ہوتے ہیں جیسے دیوبندی، اہلحدیث، غیر مقلدین وغیرہ اور بعض شر انگیز ایسے ہیں جو اپنے چہرے پر اسلام کا دلکش نقاب اوڑھے اعلانیہ طور پر ایمان کی راہ پر گھات لگائے بیٹھے ہیں جیسے شیعہ، رافضی، قادیانی وغیرہ

گروہِ شیعہ جب سے معرضِ وجود میں آیا ہے اس نے صحابہ کرام پر تبرا اور افترا بازی کو اپنا اولین فرض سمجھا ہوا ہے خصوصاً خلفائے راشدین کی ذواتِ مقدسہ میں تنقیص کا پہلو نکالنا گروہِ شیعہ کا شیوا ہے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے کے باوجود ان کے تمام اقوال و افعال نہ صرف یہ کہ مروجِ اسلام کے منافی ہیں بلکہ حیاسوز اور انتہائی حد تک شرمناک ہیں۔

فاضل مصنف نے پیشِ نظر کتاب میں اپنی فاضلانہ تحقیق کے ذریعے شیعت کے پُر فریب چہرے پر پڑی ہوئی نقاب کو سرکا کر اس کے مکروہ اور گھناؤنے چہرے سے عوام کو روشناس کرایا ہے جس کو جمعیت اشاعت اہلسنت اپنے سلسلۂ مفت اشاعت کی نمبر ۲۴ کڑی کے طور پر شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے۔

عوام الناس سے گزارش ہے کہ وہ دل کی آنکھوں سے اس کتاب کا مطالعہ کریں تاکہ نہ صرف یہ کہ ان پر شیعت کے مکر و فریب کی قلعی کھل سکے بلکہ وہ ان کے غلیظ و حیاسوز عقائد و نظریات سے آگاہ ہو کر اپنے ایمانوں کی حفاظت کر سکیں۔

سگِ وقار الدین علیہ الرحمۃ

محمد عرفان وقاری

کارکن جمعیت اشاعت اہلسنت

حوالہ جات

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اس فرقہ کے دو نام ہیں (۱) ابدیہ (۲) ابدلشیہ شیعوں کا ایک فرقہ ایسا ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں۔ معاذ اللہ	تذکرۃ الائمہ مطبوعہ ایران	۷۷
حضرت جبرئیل بھول گئے کہ وحی نبی علیہ السلام کو پہونچا دی ورنہ حکم حضرت علی کا تھا۔ اس فرقہ کا نام ہے علویہ		۷۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت امام اعظم کا علم حضرت امام جعفر صادق تک پہنچتا ہے۔	تذکرۃ الائمہ	۴۴
عصمنی عن الخلق الخ کذا قال علی رضی اللہ عنہ پھر تقلید کیوں۔	〃	۱۲۹
حضرت امام جعفر صادق کا نانا جان حضرت صدیق پھر انہیں گالیاں کیوں۔	〃	۱۲۹
مسئلہ لف حریر	〃	۱۴۰
باب التزویج بغیر بینة	فروع کافی ج ۲	۲۳
ان العارفة لا توضع الا عند عارف	فروع کافی ج ۲	۱۲
انسان بلا وضو نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔	〃 ۱۰	۴۹
ممانعت جزع و فزع	〃 〃	۹۱
تزویج ام کلثوم لعمر رضی اللہ عنہ	〃 ۲۰	
سیاہ لباس فرعونیوں کا ہے۔	〃 ۲۰	۲۰۵
تھوک سے ذکر دھونا	〃 ۲۰	۷
حضرت عمر کے وصال کے بعد حضرت علی اپنی بیٹی ام کلثوم کو اپنے گھر لے گئے	〃 ۲۰	۱۱۶
قال علیہ السلام ما بین منبری و بیتی روضة من ریاض الجنة	〃 ج ۲	۲۱۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
قے یخ خفیف سے وضو نہیں جاتا بلکہ صوت عظیم چاہیے۔	فروع کافی ج ۱	۱۳
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	" ج ۲	۷
خنزیر کے بالوں کی رسی ڈول میں ڈال کر کنوئیں سے پانی الخ	" ج ۱	۳
غلام اور مشرک اور آزاد ایک عورت سے جماع کریں تو قرعہ اندازی کرو جب بچہ پیدا ہو۔	" " ۲	۵۵
حضور علیہ السلام نے حضرت علی کو روکا کہ فلاں وقت جماع نہ کرنا	" "	۵۸
سنی کا پس خوردہ پانی ولد الزنا اور یہودی و نصرانی سے بدتر	" ج ۱	۴
کتاب العقیقہ میں حیار انبات کا ثبوت	" ج ۲	۵۲
کتاب النکاح سے " " "	" " "	۲۰
تمام محرمات حلال	" " "	۸۰
حلف بغیر اسم اللہ ناجائز	" " "	۳۷۱
داڑھی بقدر قبضہ لازم اور مونچھیں کٹوانا لازم	" " "	۲۱۵
حضور علیہ السلام کی ازواج مطہرات اہل بیت ہیں۔	ترجمہ مقبول لاہور	۶۹۹
امام حسین نے نہ اپنی ماں نہ کسی دوسری عورت کا دودھ پیا بلکہ حضور علیہ السلام کی انگلی مبارک چوستے تھے الخ	"	۱۰۴
بشترا صحاب خصوصاً اصحاب ثلاثہ	۹۰ - ۱۱۹ - ۱۴۴ - ۱۰۲۱ - ۱۹۰ - ۱۹۸ - ۲۷۲ - ۶۷۸ - ۹۲۳ - ۵۷۶	

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تحریف قرآن اور اس کے چند نمونے (تعداد میں صرف چند حوالہ جات دیئے جاتے ہیں) ۱۶۲/۱۶۵ ۲۰۶/۲۰۷ ۲۹۰/۲۹۹ ۳۵۹/۳۹۶	ترجمہ مقبول:- ۴۰۴/۴۰۷ ۱۰۳/۱۰۸ ۱۲۴/۱۲۹ ۱۶۹/۱۷۰ ۲۷/۴۲ ۸۱/۸۹ ۶۷۳/۹۸۶ ۲۳۷/۱۷۳ ۱۱۸/۱۹۰ ۱۲۳/۲۰۶ ۱۲۵/۲۲۳ ۱۲۹/۱۰۲۷ ۳۱۲/۳۳۲ ۳۷۹/۳۹۶	
جنان کو خیر وہاں دفن (اس سے صدیق و عمر کے فضائل کا اندازہ)	"	۶۲۷
امام مہدی کے ظہور پر صرف لا الہ الا اللہ کا جبر چیا۔	"	۱۱۹
تمام انبیاء رجعت کر کے امام مہدی کی مدد کریں گے۔	"	۱۱۸
بدر والے ملائکہ تا حال موجود ہیں۔ زمین پر صاحب الامر کی امداد کریں گے۔	"	۱۲۸
اللہ سب کو ازل سے جانتا ہے۔	"	۱۳۳
لیسلبشرنف بنعمۃ اللہ الخ سے شیعہ مراد ہے۔	"	۱۳۲
لفظ نجاست عام ہے۔ بیٹیاں ہوں یا کوئی اور	"	۱۵۹
انسان صرف شیعہ ہیں۔ باقی نسناس ہیں۔	"	۱۷۱
حضور علیہ السلام کی دعا سے ایک بہرا آدمی معہ کنبہ جل گیا۔	"	۲۳۲
یہودی نصرانی عورت سے متعہ کا جواز	"	۲۱۳
حضرت مسیح کی بن ابراہیم (غیر معروف ہونا اولاد ہونے کے منافی ہے)		۳۲۰
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے تین برس بڑے تھے۔ انت منی بمنزلہ ھارون الخ جواب	"	۳۳۴
حضور نبی اکرم نے فرمایا کہ "میرے اور مولائے اولاد علی کے کسی کے لیے جائز نہیں کہ میری مسجد میں عورتوں سے مقاربت کرے یا جنب حالت میں شب باشی کرے۔	"	۳۳۴

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مسئلہ تولا	ترجمہ سیتوری 〃	۲۲۹
مسئلہ بدا	〃	۲۵۳
صدیق اکبر کی افضلیت اعمال سے بلکہ اخلاص و عقیدت سے ہے۔	مجالس المومنین	۸۸
صدیق اکبر کا ہجرت میں ساتھ جانا بفرمان خداوندی تھا۔	〃	۲۱۳
نبی کی دختر عثمان کو اور علی کی دختر عمر کو نکاح میں دی گئی ۔۔۔ ام کلثوم ۔۔۔۔	〃	۸۷
محمد بن حنفیہ پسر علیؓ ۲۹ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ لیکن شیعہ کہتے ہیں۔ کہ وہ کوہ رضوی میں زندہ ہیں۔	〃	۱۱۵
حضرت حسن کثیر الطلاق واقع ہوئے۔	〃	۵۷
لا یجوز آمین فی آخر الحمد وقیل ھو مکروہ	المدارک الخ	۱۸۰
شیعوں کی موجودہ اذان کی تردید	〃	۱۹۳ ۱۹۶
بی بی فاطمہ نے اپنی بہن کا جنازہ پڑھا دختران نبی	الاستبصار	۲۷۵
عاریۃ الفرج لا باس بہ	〃	۵۴۵
حرمت متعہ کی احادیث عقیلہ پر محمول ہیں۔	〃	۵۳۸
متعہ کی اجازت قرآن مجید میں نازل ہوئی اور سنت رسول خدا کے ذریعہ سے اس کا اجراء ہوا۔	ترجمہ مقبول	۱۴۱
پیشاب کر کے تین دفعہ ذکر کو جھاڑے پھر اگر ساق تک پانی بہتا چلا جاوے تو کوئی پرواہ نہیں۔	〃	۲۰
امام جعفر سے پوچھا گیا کہ استنجاء کیلئے کتنا پانی چاہیئے۔ آپ		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نے فرمایا کہ ذکر کے سوراخ کی تری سے دو گنا۔	الاستبصار	۲۰
عورت وراثت کی حقدار نہیں پھر فدک کی لڑائی کیوں۔	〃	۷۶۹
الجواب المتعہ	〃	۵۲۷
نسخ المتعہ	〃	۵۳۸
متعہ صرف شہوت رانی ہے۔	〃	۵۴۲
ولادت کے مسائل	〃	۶۰۶
موجودہ قرآن شیعہ کے قرآن کے مطابق نہیں۔	صافی	۱۳۔۱۲
حضور علیہ السلام کے وصال پر ملائکہ اور مہاجرین و		
انصار نے جنازہ پڑھا۔	〃	۴۰۲
ولقد عہدنا الخ تحریف قرآن	〃	۳۱۸ ۴۰۳
بی بی حوا بائیں پسلی سے پیدا۔	〃	۱۰۳
خلافت صدیق کے بعد خلافت عمر کا اعتراف	〃	۵۰۲
شرمگاہ زن سے کھیلنا اور بوسہ دینا۔	حلیۃ المتقین تہران	۱۴۱
جو تنہا سفر کرے وہ لعنتی ہے۔	〃	۱۶۸
نیا کپڑا پہنے تو۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول، یہ کلمہ شیعہ عقیقہ کا گوشت لڑکے کے ماں باپ کو نہ کھانا چاہیے بلکہ اس	〃	۷
گھر میں جو بھی ماں باپ رشتہ دار رہتے ہوں سب کا برابر حصہ ہے	〃	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مذی و ودی سے وضو نہیں ٹوٹتا اگرچہ بہہ کر پاؤں تک پہنچ جائے	فروع کافی ج ۱	۴۳
وطی فی الدبر اور مشت زنی جائز	″ ″ ج ۲	۱۵ / ۴۹
پاخانہ کی مردی کا واقعہ	من لایحضرہ الفقیہ	۱۶
اذان کی صورت اہلسنت کے مطابق	″	۹۷
خنزیر کے چمڑے سے ڈول بنا کر پانی کھینچنا جائز ہے۔	″	۷
جزع و فزع سے ممانعت	″	۸۸
بغیر وضو کے نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔	″	۱۰۱
حیض والی عورت نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے۔	″	۱۰۳
متھوک سے استنجاہ جائز ہے۔	″	۳۹
مرتے وقت منہ سے یا آنکھ سے منی نکلتی ہے۔	″	۸۱
جس کپڑے کو شراب اور خنزیر کی چربی لگ جائے اس کپڑے پر نماز جائز ہے۔	″	۴۱
جس کپڑے کو عمامہ یا ٹوپی کو شراب کو منی یا پیشاب لگ جائے جائز ہے۔	″	۴۱
پیشاب خانہ میں جو کپڑا گرے وہ پاک ہے۔	″	۳۵
نجس پرنالہ کا پانی پاک ہے۔	″	۵
جو شخص سنی کے پیچھے نماز پڑھے گویا اس نے رسول اللہ صلی		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔	من لایحضرہ ″	۲۶۲
زیارت قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث	″	۵۰۳
ما بین قبری ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ (اس سے صدیق و عمر کی شان معلوم ہوئی)	″	۵۰۴
قبر حسین علیہ السلام کے متعلق مذکور حدیث اور اس کے حرم کا احاطہ ۱۵ میل بھی بہشت۔	″	۵۰۹
ابوبکر جدی وولدنی الصدیق مرتین کذا الامام جعفر رضی اللہ عنہ۔	احقاق حق نور اللہ شوستری	۵
امام اعظم امام جعفر صادق کے شاگرد ہیں۔	″	۲۰۰
عمر بن عبد العزیز نے فدک بنو ہاشم یا اولاد فاطمہ کو واپس دیا	″	۲۲۵
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی۔	″	۲۶۵
حضور علیہ السلام کی دختران کا انکار اور خلفاء پر الزامات	ضمیمہ مقبول لاہور	۴۴
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	″	۴۱۵
عمر سراج اہل الجنۃ ولو نزل العذاب ما نجی الا عمر السکینۃ تنطق علی لسان عمر لو لم بعث لبعث عمر۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	۲۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
فالصدیق ھو فوق الصحابۃ بسبب سبق الاسلام الاتعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ الماز ذھب بہ لیلۃ الغار و لما علم انہ یکون الخلیفۃ ۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	۲۵۷
انہ ای الصدیق الخلیفۃ من بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم علی امتہ ۔ ان الخلافۃ من بعدک ثلثون سنۃ موقوفۃ الا الاربعہ ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنھم	"	۲۶۰
حتی لم یبق من المھاجرین والانصار الاصلی علیہ اس سے حضور علیہ السلام پر صحابہ کرام کا نماز جنازہ ادا کرنے کا ثبوت ملا ۔	"	۵۲
واما اھل السنۃ فالمتمسکون بما سنہ اللہ و رسولہ ۔ اہلسنت کی حقانیت کا ثبوت ۔	"	۹۰
اختلاف اصحابی لکم رحمۃ صحابہ کرام کی جنگوں کا جواب	"	۱۹۴
بیعت کیلئے حضرت علی کے گھر گھس جانا اور ان کے گلے میں کالی رسی ڈالنا ۔ اور بی بی فاطمہ کی توہین ۔ معاذ اللہ	"	۵۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
ان القرآن الذی بین اظھرنا لیس بتمامہ کما انزل علی محمد بل ھو خلاف ما انزل واما اعتقاد مشائخنا کان یعتقدون التحریف والنقصان فی القرآن الخ ۔	صافی	۱۳-۱۴
جماع در فرج محارم بالغ حسم یہ جائز است ۔	ذخیرۃ المعاد	۷۹
جماع در رمضان شریف برائے مسافر مکروہ است ۔	طبع تہران	۴۲۵
اثنا عشریۃ فی النار ۔ گویا اشارہ ہو گیا شیعوں کے جہنمی ہونے کا کیونکہ یہ اپنے آپ کو اثنا عشری کہتے ہیں ۔	احتجاج طبرسی مطبع مرتضویہ نجف	۱۴۱
ان ابابکر افضل من علی ومن جمیع اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو ثانی ۔	"	
مع رسول اللہ ای ثانی اثنین الخ آخر صلوۃ قبل وصال نبوی وھو صدیق ھذہ الامۃ الخ	احتجاج طبرسی	۲۰۵/۲۰۶
ثم قام الصلوۃ وحضر المسجد وصلی (ای علی) خلف ابی بکر ۔	"	۶۰
اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو بھیج کر فرمایا کہ میں ابوبکر سے راضی ہوں ۔ ابو جعفر نے فرمایا لست بمنکر فضل ابی بکر الخ	"	۲۴۷
حضرت علی نے صدیق کی بیعت کی ۔	"	۵۴

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے عرش پر لکھا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق۔	〃	۸۲
مصحف فاطمہ ستر گز لمبا تھا۔	〃	۲۰۳
ان مثلی ابی بکر و عمر فی الارض کمثل جبرئیل ومیکائیل فی السماء۔		۲۴۷
شیعوں نے حضرت زبیر پر لعنت کی۔	اصول کافی	۱۶۱
حضرت علی کے سوا قرآن کریم کسی نے جمع نہیں کیا اگر کوئی دعوٰی کرے تو وہ جھوٹا ہے۔ الخ	اصول کافی مطبع لکھنوی	۱۱۳
قرآن ستر گز تھا۔ جواب موجود نہیں اور مصحف فاطمہ بھی جو موجودہ قرآن سے تین گنا زائد ہے۔	〃	۱۱۸
شیعوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔	〃	۲۴۹
لا دین لمن لا تقیۃ لہ الخ التقیۃ من دین اللہ باب التقیہ	〃	۲۱۷
التقیۃ من دینی ودین آبائی الخ قال جعفر الصادق	〃	۲۱۹
چہار زبانات کا ثبوت۔	〃	۲۳۸
امام جعفر نے فرمایا اگر مجھے صرف تین خالص شیعہ مل جاتے تو میں اپنی حدیث نہ چھپاتا (اس سے معلوم ہوا کہ شیعہ حقیقی منافق اور اہلبیت کے دشمن ہیں۔)		۲۳۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز جنازہ ادا کرنا (صحابہ کرام کا بہترین جواب)	اصول کافی مطبع لکھنوی 〃	۲۴۵
تحریف قرآن کے نمونے۔	〃 ۲۰۵ / ۲۲۴	۲۳۳ / ۲۳۵
امام جعفر سے کوئی مسئلہ پوچھا تو کسی کو کچھ جواب دیتے اور کسی کو کچھ۔	اصول کافی	۳۳
باب البداء۔ (ہر نبی علیہ السلام اس بدا کا مکلف رہا)	〃	۴۲
امام جعفر صادق پر جھوٹی پیشین گوئی کا الزام۔	〃	۵۹۱
شیعہ کو مذہب کا چھپانا عزت اور ظاہر کرنا ذلت	〃	۴۲۰
انبیاء علیہم السلام کی وراثت علمی ہوتی ہے نہ کہ دراہم ودنانیر۔	〃	۱۷-۳۲
شیعوں کا خدا بولا اور صرف تیس سالہ ہے (معاذ اللہ)	〃	۴۹
حضور علیہ السلام کا ارشاد کہ بدعات کے ظہور کے وقت عالم کو اپنا علم ظاہر کرنا واجب ورنہ لعنت (اس حکم کے بعد خلفاء ثلاثہ کی خلافت حق ورنہ حضرت علی اور دوسرے حضرات اہلبیت پر اور حضرت مہدی پر یہ فتویٰ لاگو ہوگا۔	〃	۲۷
آئمہ کو ہر ایک کے ایمان کی حقیقت اور نفاق معلوم ہوتا ہے (جب آئمہ کا یہ حال ہے تو پھر نبی علیہ السلام		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
کو بھی خلفاء ثلاثہ کا علم تھا کہ یقیناً مومن تھے۔	اصول کافی	۳۲۷/۱۲۰
ان الائمۃ لم یفعلوا شیئا الا بعہد من اللہ وامر منہ لا یتجاوزونہ الخ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت علی اپنی صاحبزادی ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا۔	〃	۱۳۰
امام جعفر کی تصدیق کہ صحابہ کرام کی تمام روایات صحیح ہیں	〃	۳۳
حضرت آدم علیہ السلام میں کفر کے اصول پائے گئے معاذاللہ	〃	۳۴۷
واقعہ خلافت صدیق اور مولیٰ علی کی کمزوری کا بیان۔	جلاء العیون تہران	۴۵
امام حسین کو مکہ سے کوفہ میں شیعوں نے دعوت دی۔	〃	۲۵۶
امام حسین کو شہید کرنے والے شیعہ تھے۔	〃	۲۵۷
شیعوں کا قرآن امام مہدی کے پاس ہے وہ خود ساتھ لائیں گے	〃	۴۲
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی۔	〃	۵۰۰
امام جعفر برادر امام عسکری کو شیعوں نے کذاب اور شرابی لکھا۔		۵۷۶ ۵۷۷
پہلا ماتمی یزید ہے۔	جلاء العیون	۴۴۱
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	〃	۱۵۰
کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شیعہ کا کلمہ غلط۔	〃	۲۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
یزید کے گھر میں دن ماتم رہا۔	جلاء العیون	۴۴۵
امام حسن نے فرمایا۔ امیر معاویہ شیعوں سے بہتر ہیں اس لیے کہ شیعہ امام کو لوٹنے اور قتل کا ارادہ رکھتے ہیں	〃	۲۶۱
امام حسین کی ولادت مکروہ طریقہ سے۔	〃	۲۹۰
حضرت علی کے صاحبزادوں کا نام ابوبکر عمر و عثمان تھا۔	〃	۴۰۲
حضور علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی کا نکاح عثمان سے کیا	〃	۴۱۸
اہل کوفہ نے ماتم کیا اور منہ پر طمانچے مارے اور کپڑے سیاہ پہنے اور مرثیہ جات پڑھے۔ بی بی ام کلثوم بنت فاطمہ نے انہیں لعن وطعن کیا۔	〃	۴۲۶
حضور علیہ السلام کی وصیت کہ مجھ پر گریہ نوحہ و شق الجیوب نہ کرنا۔	〃	۷۵
حضور علیہ السلام نے ایسے ہی بی بی فاطمہ کو فرمایا۔	〃	۶۵
بی بی فاطمہ حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد صرف چھ ماہ زندہ رہیں۔	〃	۱۵۵
بی بی فاطمہ ام کلثوم کو لے کر علی سے ناراض ہو کر چلی گئیں۔	〃	۱۵۱
بی بی فاطمہ کے وصال کے بعد ام کلثوم حضور علیہ السلام کے روضہ پر۔	〃	۱۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ ما بین مسجدی و قبری روضۃ من ریاض الجنۃ	جلاء العیون	۱۵۸
صحیح قول یہ ہے۔ کہ بی بی فاطمہ اپنے گھر میں مدفون ہوئیں	〃	۱۵۸
اذان میں علی ولی اللہ الخ کہنا بدعت اور حرام ہے۔	ذخیرۃ المعاد مجلسی کتابخانہ حق بنسار ایمانیہ	۳۷۷
محبان علی کوثر پی کر اور جنت کے میوے کھا کر مستقر ہیں اور بہشت میں صدیقوں کے ساتھ ہونگے (واہ واہ)	〃	۱۸۶
تقیہ تمام عبادات یہاں تک کہ نماز روزہ زکوٰۃ و جہاد سے افضل ہے۔	تفسیر حیدری ترجمہ تفسیر امام عسکری ہند کتبخانہ	۲۸۹
حضرت عباس نے ابوبکر کی بیعت کی۔	〃	۳۱۳
حضرت آدم سے خطا ہوئی اور پنجتن کے وسیلہ سے معاف ہوئی		۱۹۴
ھٰذہ الشجرۃ سے علم محمد و آل محمد مراد ہے۔	آثار حیدری	۱۹۴/۱۹۵
آدم علیہ السلام دھوکہ کھا گئے۔	〃	۱۹۷
تقیہ کر کے منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے سات سو نمازوں کا ثواب اور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین کے فرشتے رحمت بھیجتے رہے۔	〃	۵۱۶
حضرت علی ہر خطا سے معصوم	〃	۱۲۴
حضرت بلال کو حضرت ابوبکر نے آزاد کرایا۔	〃	۵۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تقیہ کے عوض اعلیٰ علیین میں جگہ ملی۔	آثار حیدری	۳۲۱
خیر الناس بعد رسول اللہ ابوبکر	〃	۳۱۹
یا ساریۃ الجبل (قول حضرت عمر	〃	۲۹۳
شب ہجرت کا واقعہ اور ابوبکر کی رفاقت	〃	۴۰۱
محبان علی ملائکہ سے بہتر (افضل)	〃	۴۰۱
ابوبکر جانثار رسول۔ بہترین واقعہ۔	〃	۴۰۳
ہر نماز کے بعد صحابہ کرام پر (گالی دینا)	عین الحیوۃ تہران	۶۱۲
امام جعفر کا فرمان کہ شیعہ وہ ہے۔ کہ اطاعت الٰہی دائمہ کا پابند ہو۔	〃	۱۵۱
کوفہ دار السلام ہے۔	〃	۱۵۸
مال غنیمت بعد حضور علیہ السلام ان کا خلیفہ مصالح پر خرچ کر سکتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور کو جائز نہیں (مسئلہ فدک کا حل)	خلاصۃ المنہج مطبوعہ تہران ج۔ ۲	۱۷۵
آپ نے خطبہ تمام منافقوں کو نکالنا (معاذ اللہ اگر اصحاب وغیرہ منافق ہوتے تو وہ بھی نکالے جاتے۔	〃	۲۵۷
قصہ ثعلبہ مکمل طور 〃 〃 〃	〃	۲۶۶
موسیٰ علیہ السلام کو فرشتوں نے جزع فزع سے منع کیا اور صبر کی تلقین کی۔	〃	۱۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
امام مہدی بدعات کو مٹا کر قرآن و سنت قائم کریں گے۔	مجمع معارف دینیہ (شیعی)	۱
دابۃ الارض سے مراد حضرت علی ہیں۔	〃	۷۱
فرمان نبی فرمان حق ہے۔	〃	۷۲
سب الشیخین یعنی ابو بکر و عمر (معاذ اللہ)	〃	۲۱۵
موجود قرآن شیعہ کے قرآن کے مخالف ہے۔	کتاب الروضہ الکلینی کلامی	۷۶
خطبہ امیر المؤمنین قال قد عملت الولاۃ قبلی اعمالا الخ خلافت کا ثبوت۔	〃	۳۲
الا ان عثمان و شیعتہ ھم الفائزون	〃	۱۴۸
ارتداد صحابہ کا بیان سوائے تین صحابہ کرام کے (اس سے حضرت علی بھی نہیں بچ سکتے۔	〃	۱۱۸
منافقین شیعہ ہیں۔ اسی طرح ائمہ معصومین نے فرمایا۔	〃	۱۱۱
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کا اقرار کیا۔	〃	۱۱۴
حضور علیہ السلام کے ساتھ غار میں صدیق اکبر تھے۔	〃	۱۲۰
امام جعفر فرماتے ہیں۔ کہ شیعوں کا رافضی اللہ نے نام رکھا ہے۔	〃	۱۹
خود کہتے ہیں۔ کہ ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر تھے۔	〃	۱۰۲
ابو بکر صدیق ہے۔ (امام جعفر کا نانا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	کشف الغمہ نزول الابرار	۲۰۵ / ۲۰۵ / ۲۲۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت علی کا عقد نکاح اور شیخین کے تعلقات	〃	۱۰۷
امام جعفر اور صدیق کا رشتہ	〃	۲۱۱ / ۲۲۰
حضرت علی نے حضرت ابو بکر کی بیعت کی۔	〃	۱۲۳
نعم الصدیق نعم الصدیق نعم الصدیق جس نے ان کی صداقت نہ مانی اس کا کوئی عمل قبول نہیں نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں	〃	۲۲۰
عمر بن عبد العزیز نے فدک امام باقر کو واپس کر دیا۔	〃	۱۲۷
اصل پیغمبری امت و فرعش امامت است۔ اما پیغمبری پس از محمد امت و امامت علی است۔ اس سے معلوم ہوا کہ امامت کا مسئلہ فرعی ہے نہ اصلی۔	حیات القلوب مطبع تہران ج ۲	۵
آدم علیہ السلام نے عرش پر دیکھا۔ لا الہ الا اللہ محمد نصرت امتہ	〃	۹
جب امام مہدی ظاہر ہوں گے تو بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ (معاذ اللہ)	〃	۲۱۱
غار میں صدیق اکبر کو ساتھ لے جانے کا حکم ربانی تھا۔	〃	۳۲۱
حضور علیہ السلام کی بی بی فاطمہ کو جزع و فزع سے ممانعت کی وصیت۔	〃	۶۵۶
ثلثۃ یکذبون علی رسول اللہ ابو ھریرۃ انس الخ	خصائل شیخ صدوق ج ۲	۱۲۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
المؤمن اعظم حرمۃ من کعبۃ اللہ الخ	خصائل شیخ	۱۷
شیعوں کا حشر مرسلین و صدیقین وغیرہ کیساتھ ایمان اللہ ذہ لہ	حیات القلوب	۳۲
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلفہ ثلاثہ ہونگے۔	〃	۱۲۷
شیعہ کے جماع کرتے وقت اس کی عورت کے رحم میں فرشتہ نطفہ ڈالتا ہے۔	〃	۱۲۹
شیعوں کے گناہ فرشتے مٹاتے رہتے ہیں۔	〃	۴۹
حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ تمام امت اتباع علی کرے۔ لیکن قبول نہ ہوئی		
ہر زمانہ میں امام کا ہونا ضروری اور شیعہ کے نزدیک رکن ہے	〃	۳
مرتبہ امامت نبوت سے بالاتر ہے۔ اور امام کو حقیقی نعوذ	〃	۶
فرق نبی و امام میں کوئی نہیں صرف لفظی فرق ہے (مرزا قادیانی بھی یہی کہتا ہے۔)	〃	۴
امام علی رضا نے فرمایا شیعہ اکثر مرتد اور بے دین ہیں۔ سوائے چند ایک کے۔	مجمع المعارف مرجمۃ الیقین تہران	۷
حضرت لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ کے بھتیجے تھے۔	خلاصۃ المنہج	۱۲۰
لواطت سے فاعل و مفعول کو قتل کیا جائے۔	〃	۱۲۱
[illegible] قبیح ترین افعال است	〃 ج ۳	۸۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
دختران خود را تحت ایست	جلد خلاصۃ المنہج ج ۴	۳۱۸
حضرت آدم علیہ السلام کی خاتم پر تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب تہران ج ۱	۳۱
سبب نبوت یوسف علیہ السلام (معاذ اللہ)	〃	۱۸۵
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے پہلے فوت ہوئے (بمنزلۃ ہارون والی حدیث کا جواب۔	〃	۳۰۰
حضرت آدم علیہ السلام و حوا بی بی فاطمہ و علی پر حسد کرنے کی وجہ سے بہشت سے نکالے گئے۔	〃	۵۰
آدم نافرمانی کردہ گمراہ شد	〃	۳۴۱
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	〃	۴۴
بعد از رسول اصحاب مرتد شدند مگر سہ نفر الخ	〃 ج ۲	۴۷۶
از حضرت صادق حدیث کردہ اند چوں گریبان علی را گرفتند برائے بیعت ابوبکر الخ	〃 ج ۲	۷۰۳
پہلے حضرت علی نے حضور علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھی پھر باقی صحابہ کرام نے دس دس آدمی ملکر نماز پڑھی۔	〃	۴۹۷
حضرت خدیجہ کے بطن سے نبات	〃	۵۸۸ / ۳۲۴
حضرت علی و سائر ائمہ حضرات انبیاء سے افضل ہیں۔		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب	[illegible]
دخل ارکلم علی اهل بیت گفتند برود اورا بیارود کلثوم مادر را بیارد	المنہج	۲۹۳
سلمان اہل سے ہیں۔	اصول کافی	۲۵۴
ان العلماء هم آل محمد	بصائر	۳
ولد لرسول الله من خديجة القاسم و الطاهر و ام كلثوم و رقية و فاطمة و زينب فتزوج علي من فاطمة وتزوج ابو العاص بن ربيعة زينبا الخ	قرب الاسناد	۸
یہی حدیث مذکورہ	[illegible] ج ۲	۳۸
حضرت فاطمہ نے اپنی ہمشیرہ زینب پر نماز جنازہ پڑھی۔	الاستبصار ج ۱	۴۷۵
اللهم صل على رقية بنت نبيك والعن من اذى نبيك فيها الخ	تہذیب الاحکام	۷۸۴

حضور کی چار لڑکیوں کا ثبوت — ابن شہر آشوب جلد ۱ انوار نعمانیہ ص ... حیات القلوب ... جلاء العیون ص ... ج ۲

ماتم و نوحے کی ممانعت۔ تفسیر ... و احادیث شیعہ سے۔ فروع کافی ص ۲۲۸ ج ۲
تفسیر قمی ص ۲۲۵ جلاء العیون فارسی ص ۵۸۔ قرب الاسناد ص ۱۶۳۔

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ سب مہاجر و انصار و فرشتے		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
وغیرہ۔ نے حضور کی نماز جنازہ پڑھی۔	الصافی شرح (اصول کافی)	۱۶۲
ملا باقر مجلسی نے اسی طرح کہا۔	جلاء العیون	۶۲
قال باقر عليه السلام من اطعنا فهو منا اهل البيت قال منكم قال منا۔	تفسیر صافی	۲۶۱
عن ابي جعفر عليه السلام في قول الله تعالى ثم ليقضوا تفثهم قال قص الشوارب والاظفار	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۰۳
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطولن احدكم شاربه فان الشيطان يتخذه مخبأ يستتر به	فروع کافی	۵۳
قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم احفوا الشوارب واعفوا اللحى۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۲
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطولن احدكم شاربه فان الشيطان يتخذه مخبأ يستتر به۔	"	۲۳
حضرت امام جعفر صادق کے نزدیک مونچھیں [illegible] کا فائدہ۔		
عن ابي عبد الله الصادق قال تقليم الاظفار والاخذ من الشارب من الجمعة الى الجمعة امان من الجذام	[illegible]	۱۸۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عدہ ابن عمیش قال قلت لابی عبد اللہ علیہ السلام علمنی دعاء استنزل بہ الرزق قال لی خذ من شاربک واظفارک ولیکن ذالک فی یوم الجمعة .	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۰
وامیر المومنین فرمود کہ در ہر جمعہ شارب گرفتن امان میدہد از خورہ	حلیۃ المتقین	۱۰۳
حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مونچھیں لمبی رکھنے والا امت مصطفیٰ سے نہیں ہے۔ ودر حدیث دیگر فرمود کہ شارب را از تہ بگیرید وریش را بلند بگزارید وبہ یہودان وگبران خود را شبیہ مگردانید وفرمود کہ از ما نیست ہر کہ شارب خود را نگیرد۔	"	۷۰
سنت سمجھ کر داڑھی رکھنے والے کے قریب شیطان بھٹک نہیں سکتا۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۴
مرد وعورت کے درمیان امتیاز داڑھی ہے۔	خصائل ابن بابویہ ج۲	۹۸
داڑھی منڈانے والے اور مونچھیں بڑھانے والے مسخ کئے گئے	اصول کافی	۲۱۷
امام جعفر صادق نے فرمایا عقل مند اور بے عقل کی پہچان داڑھی ہے۔	خصائل لابن بابویہ	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مونچھیں بڑھانے اور داڑھی منڈانے والے پر حضرت علی نے لعنت کی۔	خصائل لابن بابویہ ۲	۱۴۲
عمامہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شیعہ احادیث سے	فروع کافی ج۲	۳۹
حضرت باقر علیہ السلام کا فیصلہ کہ جبرئیل علیہ السلام کا سفید نوری عمامہ۔	فروع کافی ج۲	۳۹
عمامہ کے متعلق حضرت امام صادق علیہ السلام کا فیصلہ	"	۳۹
شیعہ کتب سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاتلین کفار مکہ کے ننگے سروں پر مٹی ڈالی۔	ابن شہر آشوب ج اول	۹۹
شیعہ احادیث سے لباس نبوت وامامت	حلیۃ المتقین	۵
سفید لباس مصطفیٰ علیہ السلام کے نزدیک اچھا ہے۔	فروع کافی ج۲	۳۲
حضرت علی المرتضیٰ کی زبانی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیاہ لباس کی مذمت کی	عیون الاخبار ص۔ حلیۃ المتقین ص۔ من لا یحضرہ الفقیہ ص۵۱ تحفۃ العوام جلد دوئم ص۱۹۱	
احرام اور کفن سیاہ کپڑے میں جائز نہیں۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۱۸۰
سیاہ لباس کے متعلق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا مذہب۔ حلیۃ المتقین ص۔ تحفۃ العوام ۲۹۱ من لا یحضرہ الفقیہ ص۵۱	کتاب العلل والشرائع ج۲	۱۲۲
شیعہ کتب سے قیامت کے سیاہ جھنڈے والوں کا خیال	حیات القلوب	۳۰۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
سیاہ لباس پہننے سے حضرت عباس کی اولاد سے امامت جاتی رہی۔	کتاب العلل	۱۲۳
ظلم کے معنی کی تحقیق شیعہ تفسیر سے۔	تفسیر جوامع الجامع	۲۹۵
تفسیر صافی ص ۴۱۵ تفسیر مجمع البیان ... و ... تفسیر المنہج ص ... و	قرآن ترجمہ مقبول	۱۴۰ ۱۱۴۸
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فیصلہ کمبل کے متعلق شیعہ حدیث سے۔	فروع کافی ج ۲	۳۴
شیعہ کتب سے آپ کے بستر کی چادر حضرمی تھی۔ ابن شہر آشوب ج ۲	حیات القلوب ج ۲	۲۷۸
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جنگ جمل میں حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق۔	ابن شہر آشوب ج ۲	۱۴
شیعہ حدیث سے مقام حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ طیبہ رضی	من لا یحضرہ الفقیہ ۱۴۰	۵۰
آیت کے معنے شیعہ تفاسیر سے۔	مجمع البیان ج ۷	۳۳۱
دخول جنت کے وقت بھی بیویاں اولاد سے پہلے داخل ہوں گی۔	″ ج ۳	۱۳
رب کریم نے دعا میں بھی بیوی کو اولاد پر مقدم رکھا۔	التبیان ج ۸	۱۹
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقدم ہونا شیعہ کتب حدیث سے۔	قرب الاسناد	۱۸۵
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ جمیع صفات خصوصیہ ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ دنیا کے مومنین سے بہتر ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۲
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کہنے والا گناہ کبیرہ کا مجرم ہے۔	الاحزاب جلد ۵	۲۲
اس آیت کریمہ کی مصداق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا شیعہ تفسیر سے۔	مجمع البیان ج ۴	۱۳۵
اہلبیت کی تحقیق شیعہ تفاسیر سے۔	القصص ج ۱	۲۵
حمل ارکم علی اصل بیت؛	تفسیر المنہج	۲۶۷/۴۹۴
شیعہ تاریخ سے اہل اور آل کی تحقیق	کشف الغمہ ص ۳ درنجفیہ	۱۵
اہل بیت شیعہ احادیث سے	بصائر الدرجات ج ۱ ص ۵ اصول کافی	۲۵۷
اہل کا اطلاق بیوی پر	کتاب العلل والشرائع ج ۱ ص ۳۳ من لا یحضرہ الفقیہ	۱۶۱
تحقیق اہلبیت ترجمہ القرآن محشی شیعہ سے ماریہ قبطیہ کو مصطفیٰ علیہ السلام نے اہلبیت فرمایا۔	حاشیہ ترجمہ مقبول	۲۹۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فیصلہ	اصول ج ۱	۳۴
تحقیق آل شیعہ احادیث سے	[illegible]	۲/۲۹۱
ثبات کی تحقیق	[illegible]	
اثبت کی تشریح شیعہ کتب سے۔	تفسیر منہج البیان	۲۸
سوتیلی لڑکیوں کی اصلاح شیعہ تفسیروں سے	تفسیر مجمع البیان ج ۲ تفسیر ...	۲/۲۲۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
شیعہ احادیث سے حقیقی اربعہ بنات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ آپ کی حقیقی بنات اربعہ کے متعلق۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۷
حدیث امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدا کا فرمان ہے۔	اصول کافی ج۲ باب المعانی شرح	۲۹ / ۱۰۷
حضرت امام جعفر صادق و امام محمد باقر علیہ السلام کا عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کے متعلق۔	قرب الاسناد و لابی العباس بن جعفر حمیری	۸
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیدہ بنات حقیقی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۷
نوحہ کی ممانعت اللہ قرآن کریم کی تفسیر شیعہ احادیث سے	تفسیر مجمع البیان ج۹	۲۷۴
ماتم کے متعلق حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی تفسیر قرآنی۔	فروع کافی ج ۲	۲۲۸
قرآن کریم کی آیت ممانعت ماتم کا ترجمہ امیر المومنین علیہ السلام حضرت امام باقر کی زبانی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت اپنی صاحبزادی فاطمہ کو کہ مجھ پر ماتم نہ کرنا۔	کتاب العلل و شرائع ج ۲ جلاء العیون	۱۱۰ ۵۸
جو شخص ماتم کرتا ہے۔ وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتا ہے۔ کتاب امالی الصدوق صفحہ ۲۵۴ اصول کافی ۳۲۲ جلاء العیون حلیۃ المتقین صفحہ ۷۶۔ قرب الاسناد ۱۶۲ حلیۃ المتقین صفحہ ۱۸۹ من لا یحضرہ الفقیہ ج ۲		۸۸ ۶۹ ۲۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عورتوں کو ماتم میں بیٹھنے کے متعلق مصطفیٰ صلے اللہ علیہ کا فرمان	خصائل لابن بابویہ	۹۲

عقیدہ دربارِ خدا تعالیٰ

ان محمداً رای ربہ فی صورۃ الشاب الموفق فی سن ابناء ثلثین — محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جس خدا کی زیارت کی۔ وہ کل تیس سال تھا۔ سنتی انہ اجوف الی السرۃ والباقی (اندر اوپر سے پولا اور نیچے سے ٹھوس) صمد الخ (اصول کافی ج ۱ ص ۱۰۴)

دوستو! غور کرو جس خدا کا اپنا نصف حصہ پولا۔ وہ اپنی شیعہ مخلوق کے دلوں کو کیونکر ایمان سے بھر سکتا ہے۔ خلق اند خویشتن گم است کرا رہبری کنند۔ عجیب خدا ہے۔ کہ جس کی مخلوق میں ایک نبی نوح علیہ السلام بھی تھے جن کی ہزار سال سے بھی زائد عمر تھی۔ مگر خالق صاحب کی عمر تیس سال سے تجاوز نہ کر سکی۔ گویا خالق چھوٹا اور مخلوق بڑی۔

جبریل علیہ السلام بھول گیا

یا خدا تعالیٰ کی غلطی

شیعوں نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ:۔

خدا جبریل را بعلی بن طالب فرستاد اُو غلط کردہ بہ محمد رفتہ از آنکہ محمد بہ علی مانند بود مثل غراب کہ بغراب شبیہ است	اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حضرت علی کے پاس بھیجا۔ لیکن وہ غلطی کر کے حضرت محمد کے ہاں چلے گئے اس لئے

(تذکرۃ الائمہ ملا باقر مجلسی ص ۴۹) نستغفر اللہ العلی العظیم	کہ حضرت علی اور محمد ہم شکل تھے جیسے کہ ایک کوا دوسرے کوے کے ہم شکل ہوتا ہے۔

عجیب نظریہ ہے کہ اگر جبریل علیہ السلام غلطی کھا کر نبوت کا پیغام غلط دے بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کیوں خاموشی اختیار کیے رہے کیا شیعہ مذہب کا خدا تعالیٰ غلط کار تو نہیں۔ پھر حضرت علی اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کوے کی تشبیہ سے مذہب کا بیڑا غرق ہوا یا نہ۔

خدا نسیان کا مارا

امام باقر فرماتے ہیں:۔

ان اللہ تبارک وتعالیٰ قد کان وقت ھذا الامر فی السبعین فلما ان قتل الحسین اشتد غضب اللہ علی اھل الارض فاخرہ الی اربعین و مائۃ۔	اللہ تعالیٰ نے ظہور امام مہدی کا وقت ۷۰ھ میں پہلے سے مقرر فرمایا لیکن جب امام حسین شہید ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ کا غصہ زمین والوں پر بڑھ گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ظہور مہدی کے وقت کو ٹال دیا اور ۱۴۰ھ مقرر کر دیا۔

(اصول کافی ص ۲۳۲)

پروگرام میں پھر تبدیلی۔

امام باقر نے فرمایا کہ۔ اللہ نے ظہور مہدی کے لئے ۱۴۰ھ مقرر کر دیا تھا

لیکن ہم لوگوں (شیعوں) نے اس راز کا پردہ چاک کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے

ولم یجعل اللہ بعد ذالک لنا وقتا عندنا	۷۰ھ میں بھی ظہور امام مہدی کو ملتوی کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کوئی وقت ہمارے لیے مقرر نہیں کیا۔

(اصول کافی ص ۲۳۲) (سبحان اللہ)

شیعوں کا خدا بھی بڑا عجیب و غریب ہے۔ کہ پہلے اس نے ظہور مہدی کے لیے ۷۰ھ مقرر کیا۔ مگر امام حسینؓ کے شہید ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رائے بدل دی۔ پھر ظہور مہدی کے لیے ۱۴۰ھ میں امام مہدی ظاہر ہونگے۔ مگر شیعوں نے اللہ تعالیٰ کا یہ راز فاش کر دیا۔ اور سب کو بتایا کہ ۱۴۰ھ میں امام مہدی ظاہر ہونگے تو شیعوں کی اس حرکت پر اللہ کو پھر غصہ آگیا۔ اور اس نے تیسری بار اپنی رائے کو بدل دیا۔ اور اب ظہور مہدی کیلئے کوئی وقت مقرر نہ فرمایا۔

کیا اس عبارت میں خداوند تعالیٰ کو وعدہ خلاف تو نہیں بنایا گیا۔ شیعوں کو یقین ہونا چاہیے کہ اس میں امام نے اللہ تعالیٰ کے لیے بدا کا اقرار کر لیا ہے یعنی خدا نسیان والا ہے۔ اور اسے اپنا انجام بھی معلوم نہیں (معاذ اللہ)

حضرت علی خدا ہے۔

شیعہ کا ایک فرقہ ایسا ہے۔ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا مانتا ہے چنانچہ

ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب تذکرۃ الائمہ ص [illegible] مطبوعہ ایران میں لکھا ہے۔

انہا را کہ خدا دانستند او را مفوضہ میگویند کہ اللہ تعالیٰ واگذاشت کار بہ علی مثل قسمت کردن ارزاق خلائق و حاضر شدن نزد تولد وغیرہ آن امور دیگر آنچہ می خواہد میکند اینہا میگویند خدا قدرت مند علی نیست و چوں آنحضرت را شہید کردند گفتند او نمردہ است بلکہ زندہ است و در ابر است رعد آواز او است و برق تازیانہ او بزید خواہد آمد کہ دشمنان را بکشد گویند ابن ملجم ایں را نکشت بلکہ شیطان خود را بصورت علی گردید و کشتہ شد۔

ایک وہ ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں اس فرقہ کا نام شیعہ مفوضہ ہے ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے جملہ امور حضرت علی کو سپرد کر دیئے ہیں جیسے تمام مخلوق کی روزی کی تقسیم و اولاد کی پیدائش کے وقت حاضر ہونا۔ وغیرہ وغیرہ حضرت علی جیسے چاہتے ہیں ویسے ہوتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کو کسی قسم کا دخل نہیں۔ حضرت علی ہی ہر شے ایجاد کرتے ہیں۔ اور جب حضرت علی شہید ہوئے۔ تو یہی لوگ کہتے ہیں وہ مرے نہیں۔ بلکہ تا حال زندہ ہیں۔ بادل کی آواز حضرت علی کی آواز ہے۔ اور یہ بجلی کی چمک انہی کے چابک کی چمک ہے۔ وہ بادل سے اتر کر کسی وقت زمین پر تشریف لا کر اپنے دشمنوں کو قتل کریں گے۔ اور وہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ ابن ملجم نے حضرت علی کو نہیں مارا تھا۔ بلکہ حضرت کی شکل میں بن کر آیا تھا۔ ابن ملجم نے ابھی شیطان کو حضرت علی سمجھ کر مار دیا تھا۔

ف: شیعوں کو مشورہ سمجھ کر اپنے مذہب میں رہنا چاہیے۔

عقیدہ دربار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم واہلبیت کرام کے متعلق

شیعہ کہتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند ابراہیم علیہ السلام کو بلا جنازہ دفن کر دیا۔ (فروع کافی ج ا صہ ۱۱۲ مطبع نولکشور)

ف: کیا محبت مجرا عقیدہ ہے۔ بے شک قاتلان حسین ان جیسے ہی غدار لوگ تھے۔

شیعہ کا عقیدہ ہے۔ کہ متعہ کا اجرا خود رسول اللہ سے ہوا ملاحظہ ہو جلیل جعفریا

ف: اس سے معلوم ہوا کہ زنا سنت نبوی ہے۔ (معاذ اللہ استغفر اللہ)

حضرت فاطمہ الزہرہ نے حضرت علی کو کہا کہ تو مانند اس شیر خوار بچے کے ہے۔ جو ماں کے پیٹ رحم میں کے پردہ میں بیٹھا ہے۔ اور مثل ذلیل نامرد کے گھر میں مغرور ہے۔ (حق الیقین صہ ۲۵۲ ہندوستان اسٹیم پریس لاہور)

ف: استغفر اللہ ایسے مضمون ترک ادب نسبت شیر خدا اور سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کمینے شیعوں کا ہی کام ہے۔ ؎

از خدا خواہیم توفیق ادب
بے ادب محروم ماند از فضل رب

دختر نبی حضرت فاطمہ الزہرہ حضرت عمر کے گریبان کو چمٹ گئیں اور پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔ (اصول کافی صہ ۲۹۱ مطبع نولکشور)

ف: کیا کوئی ایک شیعہ بھی شیعان پبلک میں سے ایسے الفاظ اپنی لڑکی سے نسبت

کو تیار ہے؟ مسلمہ طاہرہ بی بی پر ایسی اتہام طرازی تم کو ہی مبارک ہو۔

اصحاب ثلاثہ اور اہلبیت رضی اللہ عنہم

— حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی صہ ۲۱۱ مطبع نولکشور)

ف: بقول شیعہ اگر فرضاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ مومن نہ تھے۔ تو کیوں حضرت علی نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ کبھی کوئی مسلمان بھی اپنے بیٹے کا نام کسی کافر کے نام پر رکھتا ہے۔؟ دیکھاؤ فرعون؟

— حضرت علی نے اپنی بیٹی ام کلثوم (فاطمہ الزہرہ کی حقیقی بیٹی اور امام حسن اور امام حسین کی حقیقی ہمشیرہ) کا نکاح بتولیت خود حضرت عمر قریشی خلیفہ رسول سے کر دیا۔ (فروع کافی جلد دوئم صہ ۱۴۱ مطبع نولکشوری)

ف: کبھی کسی مسلمان نے اگرچہ ادنیٰ و کمزور اور بے عزت کیوں نہ ہو اپنی دختر کسی ہندو یا کافر کو نہیں دی۔ اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت عمر حضرت علی کے نزدیک بھی صاحب ایمان تھے۔ ورنہ بقول شیعہ شیعہ علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ عمر کو کبھی لڑکی نہ دیتے۔ حضرت علی کی آٹھویں پشت میں جو دادا کعب ہے۔ وہ حضرت عمر کا نواں دادا ہے۔ اس حساب سے حضرت عمر علی کے خالص رشتہ دار بنتے ہیں۔

— حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی صہ ۲۱۴ مطبع نولکشور)

ف: کیا کسی مسلمان نے اپنے بیٹے کا نام شداد یا نمرود بھی رکھا ہے۔ جو ثابت

یہ ہوا کہ حضرت عمر کامل ایمان والے تھے۔ اسی لئے تو حضرت علی اور امام زین العابدین نے نیک فال سمجھ کر یہ نام رکھے

— کل اصحاب یعنی دونوں قسم مہاجرین اور انصار اور ملائکہ نے بھی جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھا۔ بہت جماعتیں باری باری آئیں اور جنازہ پڑھتیں۔

(اصول کافی ص۲۱۲ مطبع نولکشور)

ف: تو اب جاہل شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں۔ اپنی کتابوں کو بھی نہیں دیکھتے اور عمداً ابطال حق کرتے ہوئے اصحاب ثلاثہ کا جنازہ رسول میں شریک نہ ہونا بیان کرتے ہیں۔ کیا یہ حضرات مہاجرین میں سے نہیں ہیں۔؟

— شیعہ کے نزدیک اسلام نے عورتوں کو زمین کا وارث قرار نہیں دیا۔ (استبصار جز ۲ ص۱۴۲)

ف: تو اب بتاؤ شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں۔ کہ بی بی فاطمہ نے فدک طلب کیا تھا۔ کیا آپ صاحبہ شریعت شیعہ سے ناواقف تھیں۔ اس مسئلہ کی رو سے ثابت ہو گیا۔ کہ باغ فدک کا جھگڑا شیعوں نے بغض و حسد کی بناء سے بنا رکھا ہے۔

— حضرت علی نے کل شہروں میں ایک پروانہ گشتی تمام معززین کے نام اپنے اور امیر معاویہ کے متعلق ارسال فرمایا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہماری اس ملاقات لڑائی کی ابتداء جو اہل شام کے ساتھ واقع ہوئی کیا تھی۔؟ حالانکہ یہ ظاہر ہے کہ ہمارا اور ان کا خدا ایک ہے۔ رسول ایک ہے دعوت اسلام ایک ہے۔ جیسے کہ وہ اسلام کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں۔ ویسے

ہی ہم بھی۔ ہم خدا پر ایمان لانے اور اس کے رسول کی تصدیق کرنے میں ان پر کبھی فضیلت کے خواہاں نہیں۔ نہ وہ ہم پر فضل و زیادتی کے طلبگار ہیں۔ ہماری حالتیں بالکل یکساں ہیں۔ مگر وہ ابتداء یہ ہوئی کہ خون عثمان میں فرق ہو گیا۔ حالانکہ ہم اس سے بری تھے۔

(نیرنگ فصاحت ترجمہ اردو نہج البلاغت ص۳۴۷ مطبع اثنا عشری دہلی)

ف: نتیجہ یہ ہوا کہ جب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما رہے ہیں۔ کہ میرا ایمان اور اہل شام (یہاں سے مراد امیر معاویہ سے ہے) کا ایمان ایک ہے۔ تو معلوم ہوا کہ اگر امیر معاویہ کو ایمان والا نہیں کہتے وہ علی کو ایمان والا نہیں سمجھتے۔ کیوں کہ جو ایمان معاویہ ہے۔ وہی ایمان علیؓ ہے۔ جنگ صفین کا واقعہ فریقین کی اجتہادی جنگ کا نتیجہ تھا۔ اب ہم فیصلہ قارئین کرام اور ناظرین عظام کی رائے پر چھوڑتے ہیں۔ کہ آیا انہیں علی مرتضیٰ کے قول مبارک کو درست تسلیم کرنا چاہیے۔ یا ان خلف سفیان پاک کی حرزہ سرائی کو! اے شیعان پاک! اپنی آنکھوں سے زود و ہٹ دھرمی کی پٹی اتار کر ایسے لغو اور واہیات عقائد سے توبہ کرو۔ مانو نہ مانو جان جہان اختیار ہے۔ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جائیں گے۔

تبرا کا بیان

تمام صحابہ بعد دن تین چار آدمیوں کے سب مرتد ہو گئے تھے۔
نعوذ باللہ من ھفواتہ العظیم۔ (فروع کافی ص۱۱۵ ج ۲ مطبع نولکشور)

ف :- مقداد بن اسود ۔ ابوذر غفاری سلمان فارسی یہی تینوں حضرات مسلمان باقی کوئی مسلمان نہ تھا ۔ بقول شیعہ علی المرتضیٰ بھی مسلمان نہ تھے معاذاللہ

— حضرت اول سے مسلمان نہ تھے ۔ حالت کفر کو چھوڑ کر ایک دین مسلمان ہو گئے ۔

(اصول کافی ص ۳۴۳ مطبع نولکشور)

ف :- اب شیعہ یہ تو کہہ سکیں گے ۔ کہ اصحاب ثلاثہ اول کافر تھے بعد میں مسلمان ہوئے اور علی اول سے مسلمان نہ تھے ۔

— شیعہ مذہب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی بوقت ضرورت گالیاں دے لیں تو جائز ہے ۔ (اصول کافی ص ۴۸۵ مطبع نولکشور)

ف :- کیا اس وقت منافق خارجی شیعہ کے منہ کو آگ نہ لگے گی ۔ یہ محبان علی ظاہر میں محبت اور باطن میں عداوت ۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ۔

— بشیر نے امام جعفر صادق سے پوچھا ۔ خلیفہ غاصب کی اطاعت حلال یا حرام آپ نے فرمایا ۔ کہ اس طرح حرام ہے ۔ جیسے خنزیر یا مردار مردار و میت کا کھانا ۔ (فروع کافی جلد اول ص ۱۰۲ مطبع نولکشور)

ف :- اس سے صاف معلوم ہو گیا ۔ کہ اصحاب ثلاثہ خلفائے برحق تھے ۔ جبھی تو حضرت علی ان کی اطاعت کرتے رہے ۔ ورنہ بقول شیعہ حضرت علی خنزیر اور مردار کھاتے رہے ۔ (نعوذ باللہ)

شیعہ اور قرآن

مصحف فاطمہ اس موجودہ قرآن سے تین چند زیادہ ہے ۔ اور قسم خدا تمہارے اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے ۔ (اصول کافی ص ۱۴۶ مطبع نولکشور)

ف :- اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے ۔ تو معلوم ہوا کہ شیعوں کا قرآن حروف پ ۔ ٹ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ گ ۔ ڈ ۔ چ سے مرکب ہو گا ۔

— موجودہ قرآن مجید ناقص ہے ۔ اور قابل حجت نہیں بطور نمونہ اصول کافی کے چند صفحات کے حوالہ جات لکھے جاتے ہیں ۔ ملاحظہ ہوں ۔ ۲۶۰ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۳ ۔ ۲۶۴ ۔ ۲۶۶ ۔

ف :- امت شیعہ سے ہماری دلی ہمدردی ہے ۔ کیونکہ ان کی حالت واقعی قابل رحم ہے ۔ جن کے پاس آج تک اپنی الہامی کتاب بھی نہ پہنچ سکی کیا یہ بھی ان پر ایک غضب الٰہی نہیں کس قدر ڈھٹائی ہے ۔ کہ ہمارے قرآن شریف کو بھی تسلیم نہیں کرتے ۔ اور اپنے ہاں کا قرآن بھی پیش نہیں کر سکتے

آپ آتے بھی نہیں ہمیں بلاتے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

— علاوہ موجودہ قرآن کے شیعوں کا ایک اور قرآن ہے ۔ جس پر ان کا پورا ایمان ہے ۔ اس کی مندرجہ ذیل تین علامتیں ہیں ۔ پہلی علامت یہ ...

قرآن سے تین حصے بڑا ہے۔ (گویا نوّے پارے ہے) بی بی فاطمۃ الزہراؓ پر نازل ہوتا تھا۔ اور علی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ لمبائی اس کی ستر گز اور موٹائی اس کی اونٹ کی ران کے برابر ہے۔ تیسری علامت یہ ہے کہ آیات اس کی سترہ ہزار ہیں۔

ف: شیعوں کی بیان کردہ تین علامتوں میں سے موجودہ قرآن میں ایک بھی نہیں۔ لہٰذا موجودہ قرآن پر ان کا ایمان نہیں ہے۔ اسی لیئے وہ اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ نیز بقول شیعہ اصل قرآن (بیان کردہ تین علامتوں والا) غار میں گم ہے۔ اس کے یہ معنے ہوئے کہ شیعان علی دونوں قرآنوں میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرنے سے معذور ہیں۔ سننے میں آیا ہے۔ کہ اب شیعان پاک غور کر رہے ہیں۔ کہ آیا گورو گرنتھ صاحب پر عمل درآمد شروع کر دیں یا کوک شاستر پر۔ افسوس صد افسوس!! ہزار افسوس!!! دھوبی کے کتے گھر کے رہے نہ گھاٹ کے۔ مذبذبین بین ذالک لا الی ھٰؤلاء و لا الی ھٰؤلاء۔

— اگر شیعہ اپنی عورت سے سوموار کی رات کو جماع کرے تو اس سے فرزند حافظ قرآن پیدا ہوگا۔ (تحفۃ العوام ۲۸۰ مطبع نولکشور)

ف: یقیناً اصحاب ثلاثہ کی بددعا کا اثر ہے۔ کہ ہر سوموار کی رات کو شیعان بدعقیدہ کی قوت مردمی سلب ہو جاتی ہے۔ اسی لیئے آج تک بے چارے ایک حافظ قرآن بھی پیدا نہ کر سکے۔

مسائل شیعہ

مسئلہ: اگر شیعہ نماز میں ہو۔ اور مذی۔ ودی، بہہ کر ایڑیاں تک چلی جائے تو نہ وضو ٹوٹے گا۔ اور نہ ہی نماز فاسد ہوگی۔ مذی تھوک کے برابر ہے۔
(فروع کافی ص۱۱ ج ۱ مطبع نولکشور)

ف: گویا شیعوں کے نزدیک مذی، ودی، مثل تھوک کے ہے۔ جس طرح تھوک سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی طرح مذی، ودی کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ ہم پوچھتے ہیں کیا کوئی شیعہ یہ سننا گوارا کرے گا۔ کہ جو چیز اس کے ذکر میں ہے۔ وہی منہ میں موجود ہے۔

مسئلہ: اگر پانی نہ ملے تو استنجا تھوک سے کر لینا چاہیے بشرطیکہ تھوک اپنی ہو۔
(فروع کافی ج ۱ ص۱۱ مطبع نولکشور)

ف: اس میں کیا شک ہے۔ کہ مرد شیعہ کے لیئے یہ مسئلہ کم خرچ بالانشین ہے۔ مگر شیعہ عورت کے لیئے سخت مصیبت کا سامنا ہوگا سہلیا کرنے سے کیا زیادہ تیمم اور گرد ڈھیلے ہی کی نہ ہوگی۔؟

مسئلہ: جب تک دبر شیعہ سے ریح گونج کر اور آواز دے کر نہ نکلے یا بدبو دماغ کو محسوس نہ ہو۔ معمولی پھوسی سے شیعہ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔
(فروع کافی ص۱۹ مطبع نولکشوری)

ف: سبحان اللہ! کیوں نہ ہو۔ شیعہ کا وضو ہندوستانی ہے جو چھوٹی سی ریح

سے تو وضو ٹوٹ نہیں سکتا۔ مگر بہرے شیعہ کے لیے جرمنی توپ ہی آواز پہنچا سکے گی۔ یا پھر ہر شیعہ ہی کو یہ قدرت حاصل ہے۔ مسلمانوں کو خدا اس شر سے محفوظ رکھے۔

مسئلہ: اگر نماز میں ذکر سے کھیلے تو نماز شیعہ نہیں ٹوٹتی۔

(استبصار جز اول ص۲۵ مطبع جعفری)

ف: اچھی بات یہ ہے۔ کہ ایسی تماشہ بازی اور گتکا بازی مسجد میں نہ ہو پھر طرفہ غضب یہ کہ بحالت نماز۔ نماز تو انسان کو خشوع و خضوع سے ادا کرنی چاہیے۔ نہ کہ ایسی نفس پرستیوں سے یاد کی جائے۔ ایسی کھیلیں کھیلنے کے لیے شیعان پاک کوئی اور ٹائم مقرر نہیں کر سکتے؟

— کتا کنویں میں گر کر مر جائے۔ مگر پھٹا نہیں اور پانی میں بو بھی نہیں ہوئی تو پانچ ڈول کے پانی نکالنا چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۱ ص ۴ مطبع نولکشور)

ف: شاید غسل کر کے گیا ہوگا۔ پانی نکالنے کی کیا ضرورت ہے ہمارا ان کٹڑ شیعوں کو تو مقعد سے ہی سلام ہے۔

— خنزیر کے بالوں کی رسی سے جو پانی کنویں سے نکالا جائے۔ پاک ہے اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ (فروع کافی ج ۱ ص ۱۲ مطبع نولکشوری)

ف: اس مسئلہ نے شیعان پاک کی پلیدی کو نمایاں طور پر ظاہر کر دیا۔ ہائے افسوس! ایسے ایسے مسائل شیعوں کے نزدیک جزو اسلام ہیں۔ سچ ہے یہی ہیں۔ بدنام کنندہ نکو نامے چند۔

— خنزیر کے چمڑے کا جو ڈول بنا ہوا ہو۔ اس سے جو پانی نکالو جب بھی پاک

(من لا یحضرہ الفقیہ ص۳ مطبع تہران)

ف: اتحاد اور پرہیزگاری کی حد ہو گئی۔ الٰہی! شیعوں کے دلوں کے گندگی دور فرما تاکہ وہ ایسے خبیث مسائل سے توبہ کریں۔ اور توبہ بھی سچی۔

— نماز ایک جس شخص نے ترک کی۔ تو خون اس نے اپنا کیا بے چھری۔ اگر وہ نمازوں کا تارک ہوا۔ تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا۔ ہوئی تین وقتوں سے جس کی قضا۔ تو کعبہ کو اس نے ڈھا دیا۔ چار وقتوں کا اگر اتفاق ہے۔ تو ایسا ہے۔ جیسے کہ اس شخص نے زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار کیا عین کعبہ میں۔

(تحفۃ العوام ص۲۱ مطبع نولکشور)

ف: حساب لگاؤ کتنے شیعہ روزانہ اپنا بے چھری خون کرتے ہیں؟ تم ہی ایمان سے کہو کتنے نبی تمہارے ہاتھوں قتل ہوئے ہوں گے۔؟ کعبے ڈھائے اگرچہ کعبہ تو کچھ کم نہیں امید۔ عام مشاہدہ کی رو سے تقریباً ۹۰ فیصدی شیعہ حضرات اپنی ماؤں کی آبروریزی کرتے ہیں۔ شرم! شرم!! اے فرزندان ارجمند شرم!

— جو تارک نماز ہے وہ کافر ہے۔ (اصول کافی ص۴۰۱ مطبع نولکشور)

ف: ملنگان شیعہ و بھنگیان رافضیہ جو آجکل پیشوایان شیعہ بنے بیٹھے ہیں بجائے نماز کے علی علی پکارتے ہیں۔ کافر مطلق ہوئے ان کے چیلے چپانٹوں کی کیا پوچھ؟ گورو جنہاں دے ٹپنے چیلے جان شڑپ۔

— شیعوں کو حکم ہے۔ کہ جب جنازہ سنی میں شامل ہوں تو یہ دعا مانگیں اے اللہ پُر کر اس کی قبر کو آگ سے اور جلدی لے جا اس کو آگ میں یہ متولی بناتا تھا دشمنوں کو یعنی ابوبکر و عمر و عثمان کو۔ (فروع کافی ج ۱ ص۱۱ مطبع نولکشور)

ف :- اسی لئے حضرت غوث الاعظم نے کتاب غنیۃ الطالبین میں فتویٰ لکھا ہے۔ کہ شیعہ کو نمازِ جنازہ میں نہ آنے دو۔ کہ بجائے رحمت کے قہر مانگیں گے۔ یہ لوگ دین دشمن ہیں۔ ان سے علیک سلیک میل جول۔ کھانا پینا ترک کر دینا چاہیے۔

— آج کل جو آذان یعنی بانگ شیعہ لوگوں نے ایجاد کی ہوئی ہے۔ (جسے اگر بدعت پارہ کہہ دیں تو مبالغہ نہ ہوگا۔) جس میں شہادتین کے علاوہ شہادت ولایت علی بڑھاتے ہیں۔ اسی پر شیعہ مصنف کا فتویٰ لعنت ہے۔

(من لایحضرہ الفقیہ صہ ۹۳ مطبع تہران)

ف :- اصحاب ثلاثہ کی بد دعا ایسی پیچیدہ شکلیں پیدا کر دیتی ہے جیسے اب شیعہ حضرات سختی کے منہ میں آ گئے ہیں۔ اگر بانگ مروجہ چھوڑ دیں تو شیعہ نہیں رہتے اور اگر بانگ مروجہ دیں۔ تو فتویٰ لعنت کی گرفت میں آتے ہیں۔ خسر الدنیا والاخرۃ ذالک ھو الخسران المبین۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ جزع فزع کرے۔ (یعنی چیخے یا اپنے بال کھینچے یا منہ پر ہاتھ مارے یا سینہ یا ران پر ہاتھ مارے) تمام نیک اعمال برباد ہو جاتے ہیں۔

(فروع کافی ج ۱ صہ ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- بات تو بالکل صحیح ہے۔ مگر نیک اعمال بھی انہی کے برباد ہوں گے۔ جن کے پاس ہوں جن کا خدا ہے نہ رسول۔ محرم میں بے شک حسینؑ، مگر یہ کیا حرج ہے۔ افسوس ہماری تعلیم سے تو نہیں دشمنی بھی یہ بدبخت اپنے بزرگوں کا کہا بھی نہیں مانتے۔

— سیاہ لباس اسلئے پہننا حرام ہے۔ کہ لباس فرعون ہے۔ اور دوزخیوں کا

نشان ہے۔ (حلیۃ المتقین صہ ۸ مطبع نولکشور)

ف :- محرم کے مہینے میں شیعہ خصوصیت کے ساتھ سیاہ لباس پہنتے ہیں جس سے ان کا آل فرعون ہونا۔ اور دوزخی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا شیعا۔

— شیعوں کے فتوے کے مطابق جزع فزع کرنے والا مطلق کافر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صہ ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں۔ لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا۔ اس فتویٰ کی ہم بھی پرزور تائید کرتے ہیں۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

شیعہ خود قاتلِ حسینؑ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ عریضہ شیعوں اور فدویوں و مخلصوں کی طرف سے بخدمت حضرت امام حسین ابن علی ابن طالب ہے۔ امّا بعد! بہت جلد آپ اپنے دوستوں، ہواخواہوں۔ کے پاس تشریف لایئے۔ کہ جمیع مردمان ولایت منتظر قدوم میمنت لزوم ہیں۔ اور بغیر آپ کے دوسرے شخص کی طرف لوگوں کو رغبت نہیں۔ البتہ بتعجیل تمام ہم مشتاقوں کے پاس تشریف لایئے والسلام

(جلاء العیون اردو صہ ۴۴۳ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف: یہی وہ خط ہے۔ جس کی وجہ سے امام حسینؓ نے سفر کوفہ منظور کیا۔ تو اب ظاہر ہو گیا کہ انہی حضرات نے امام کو دھوکہ دے کر امام مظلوم پر وہ وہ ظلم کیے جس کی یاد سے ہم مسلمانوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور امام حسینؓ کی روح لحد میں یہ شعر پڑھتی ہوئی بے قرار رہتی ہے۔

من از بیگانگان ہرگز نہ نالم — کہ با من ہر چہ کرد آں آشنا کرد

— **خطبہ امام زین العابدین**: یا ایہا الناس! میں تم کو خدا کی قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ میرے پدر کو خط لکھے اور ان کو فریب دیا۔ اور ان سے عہد و پیمان کیے۔ ان سے بیعت کی۔ آخر کار ان سے جنگ کی اور دشمن کو ان پر مسلط کیا۔ پس لعنت ہو تم پر تم نے اپنے پاؤں سے جہنم کو اختیار کیا الخ

(جلاء العیون اردو صفحہ ۵۰۴ مطبع شاہی لکھنو)

ف: اس خطبہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قاتلان حسینؓ یہی شیعہ لوگ تھے جنہوں نے خط لکھ کر امام حسینؓ کو کوفہ بلایا اور آخر کار خود ہی ان کو قتل کر دیا۔

— **تقریر بی بی ام کلثوم ہمشیرہ امام حسینؓ**۔ اے اہل کوفہ! تمہارا حال اور مآل برا ہو تمہارے منہ سیاہ ہوں۔ تم نے کس سبب سے میرے بھائی کو بلایا۔ اور ان کی مدد نہ کی۔ انہیں قتل کر کے مال و اسباب لوٹ لیا۔ اس کی پردگیان عصمت و طہارت کو اسیر کیا وائے ہو تم پر۔ لعنت ہو تم پر۔

(جلاء العیون صفحہ ... مطبع شاہی لکھنو)

ف: بے شک پاک بی بی ام کلثوم نے جلے دل کی بد دعا ان دھوکہ بازوں کے شامل حال ہے۔ اسی ظلم کی پاداش میں سال بسال اپنے سینوں پیٹھوں کو زخمی

کرتے رہتے ہیں۔

— حضرت موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ نے شیعوں کو مرتد کہا۔

(فروع کافی صفحہ ۲۰ مطبع نولکشور)

ف: واقعی امام برحق کی یہی شان ہے۔ کہ وہ سچی بات منہ پر کہہ دیتا ہے۔ اس میں امام کو ذرا دریغ نہیں ہوتا۔ ہم بھی امام صاحب کے بہت بہت ممنون ہیں۔

— امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی بلکہ اپنے آپ کو اس کا ایسا غلام بتلایا کہ حق فروخت کرنے کا دے دیا۔ (فروع کافی ج ۳ صفحہ ... مطبع نولکشور)

ف: کہو تمہیں کہو یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ یزید تمہارا امام ہے۔ یا سنیوں کا۔ ذرا ازراہ انصاف کہنا۔ ہائے! بدبختوں نے امام صاحب کی کس قدر توہین کی ہے انشاء اللہ میدان قیامت میں امام صاحب ان دریدہ دہنی کی سزا دلا دیں گے۔ منتظر رہو۔

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ فقط یہ شرط ہے۔ کہ عورت بھی رضامند ہو جائے۔ (استبصار جز ثالث صفحہ ... مطبع جعفری)

ف: واہ جذبات کی خدا کی قسم لاجواب کی۔ سرکاری سڑکیں کھلی ہیں۔ جس سڑک سے دل چاہا گذر گئے۔ ایک شیعہ صاحب نے ظریفانہ طور فرمایا۔ کہ ذکر دبر یکساں ہے۔ اس لیے کہ دونوں مدور (گول) ہیں۔

— ایک عورت نے علیؓ کو عرض کیا کہ میں جنگل میں گئی۔ وہاں مجھ کو پیاس محسوس ہوئی۔ ایک اعرابی سے میں نے پانی مانگا۔ اس نے پانی پلانے سے انکار کر دیا۔ مگر اس شرط پر کہ میں اس کو اپنے اوپر قابو دوں۔ جب پیاس نے مجھے

مجبور کیا۔ تو میں راضی ہو گئی۔ اس نے مجھے پانی پلا دیا۔ اور میں نے جماع کرا لیا علیؑ نے فرمایا قسم ہے۔ رب کعبہ کی یہ تو نکاح ہے۔

(فروع کافی صفحہ ۱۹۸ ج ۲ مطبع نولکشور)

ف :- اہل عالم کو شیعوں کا مشکور ہونا چاہیے۔ جنہوں نے اس روایت سے زنا کا وجود ہی دنیا سے مفقود کر دیا۔ بازاروں میں جن نیرانی سیاہ خانوں زنا کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس میں بھی مرد و عورت راضی ہو ہی جاتے ہیں۔ یہاں اگر پانی پلایا گیا تو وہاں اس اجرت سے بڑھ کر روپیہ دیا جاتا ہے۔ گواہ اور صیغہ نکاح کی شرط نہ یہاں نہ وہاں تو گویا مذہب شیعہ میں زنا علی الاعلان جائز ہو گیا بے حیا باش و ہرچہ خواہی کن۔

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی چاہیے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۲۴۳ مطبع نولکشور)

ف :- غالباً اسی وجہ سے شیعہ لونڈے بازی مباح سمجھتے ہوں گے۔

— وہ عورت جس کی دبر زنی کی جائے اس پر غسل واجب نہیں۔ اگرچہ برزن مرد کو انزال بھی ہو جائے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۲۴۵ مطبع نولکشور)

ف :- کیا پاکیزہ مذہب ہے سبحان اللہ یہ مذہب کیا ہے۔ پلیدی اور خباثت کا مجموعہ ہے۔

— بوسہ غلاں کا لینا جائز ہے۔ البتہ شہوت نہ ہو تو رحمت ہے۔ اور شہوت ہو کر لبت ہے۔ مگر جائز یہ بھی ہے۔ کہ کراہت منافی جواز نہیں۔

(فروع کافی ج ۲ صفحہ ۵ مطبع نولکشور)

ف :- مزید جی مزدور (ہم خرما و ہم ثواب) ایسے افعال سے بھی ادا ہوگی

حقوق زائد ہوتی ہے۔ لعنت! نفس پرست عیاشی کے عجیب عجیب طریقے نکالتے ہیں۔ اس میں یہاں تک اندھے ہو گئے جاتے ہیں۔ کہ ماں بہن کی بھی تمیز نہیں کر سکتے۔ آپ کے لیے کسی نے کہا ہے۔ ؎

دو چیزوں کی ضرورت ہے اے شیعہ خدارا
میخانہ کا دروازہ نہ ہو توبہ کا در بند

— ننگ دو ہی ہیں۔ قبل یا دبر۔ دبر تو خود ہی چھپی ہوتی ہے۔ سامنے کی طرف کو ہاتھ سے ڈھانک لینا چاہیے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۲۹ مطبع نولکشور)

ف :- اگر ہاتھ سے نہ چھپ سکے تو شلغم کا پتا کفایت کر سکتا ہے۔ شیعوں کی شریعت میں اتنا ہی ستر کافی ہے۔

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے — خصوصاً شیعان بے حیا سے

— عورت میت کی دبر اور قبل کو روئی سے خوب پر کیا جائے۔ اور کچھ خوشبو بھی ملا کر سخت باندھ دیجئے۔ یعنی کپڑے سے۔

(فروع کافی ج ۱ صفحہ ۷ مطبع نولکشور)

ف :- شیعان پارسا ایسے شریعت کے دلدادہ ہیں۔ کہ بعد از مرگ بھی دھونڈتے ہیں۔ مگر یہ معلوم نہ ہو سکا کہ روئی کسی لکڑی سے داخل کی جائے یا انگشت سے ہی دبا دینا کافی ہوگا۔ یا پھر ابن سبا کی روزی کے زمانہ میں جاپان کو آرڈر دے کر کوئی سستا آلہ بنوانا پڑے گا۔ دیکھئے! حضرات شیعہ اور دانشمندان تو اس آلہ کے اخراجات کے لیے کب قوم سے اپیل کرتے ہیں۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ اگر انسان اپنے بدن پر چونا لگائے تو ننگا بالکل نہیں

رہتا۔ بیشک اپنے سامنے کپڑے اتار لیے۔ شیعوں کے امام بھی ایسا کر لیا کرتے تھے۔ چنانچہ بقول شیعہ جب امام باقر نے ایسا کیا تو غلام نے امام کا ذکر دھیسڑ لٹکا ہوا دیکھا تو ہاتھ باندھ کر عرض کیا۔ کہ حضور ہم کو کیا کہتے ہو اور خود کیا کرتے ہو؟ امام نے فرمایا چونا لگا ہوا ہے۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۱۹ مطبع نولکشور)

ف ÷ منہ تو دیکھو ۔ تے کیا کرے گا کوئی۔ خدا سے نہ ڈرنے والے یہی پر زنا کے جاری کرنے کی تہمت دھرنے والے امام عالی مقام کا رتبہ کیونکر پہچانیں۔ یا اللہ ان بدبختوں کو ہدایت فرما تاکہ تیری اور تیرے نیک بندوں کی قدر و منزلت جانیں۔ آمین یا رب العالمین۔

— جو عورت یا مرد مسلمان نہ ہو شیعہ اس کے فرج کو دیکھ سکتا ہے یعنی جائز ہے۔ وجہ یہ فرماتے ہیں۔ کہ اس ننگ کا دیکھنا ایسا ہے۔ جیسے کوئی گدھے گدھی کا فرج دیکھے۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۲۱ مطبع نولکشور)

ف ÷ سنی تو ایسے مسئلوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ شیعوں کو کوئی فرقہ ڈھونڈنا چاہیے۔ جن کے اس طرح باپ جڑتے ہوں۔ عجب غضب گذرے گی جو مل بیٹھیں گے۔ دیوانے دو۔

— اپنی لونڈی کی فرجی عاریتاً بلا نکاح اپنے دوست یا بھائی کو دینی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ (استبصار جزو ثانی ص ۷۰ - ۷۱ مطبع جعفری)

ف ÷ اگر کوئی صاحب شیعہ مذہب اختیار کریں تو بیٹے اور تحفے اچھے اچھے دستیاب ہونگے۔ عجیب عجیب ڈیزائن کی فرجیاں ملیں گی۔ مگر اسی طرح پھر اپنی بھی دوستوں کو دعوت دینی ہوں گی۔ بے غیرتی کی بھی کوئی حد ہے؟

— ایک ٹکڑا کھجور کی سبز شاخ کا بقدر ایک ہاتھ میت کی داہنی بغل [illegible] زانو کے درمیان رکھا جاتا ہے پھر پگڑی باندھی جاتی ہے۔ (فروع کافی ج ۱ ص ۳۷ مطبع نولکشور)

ف ÷ قبر کی طرف بھی لیس ہو کر مارچ کرنا چاہیے۔ منکر نکیر کو مرعوب کریں گے جب ہی تو چھٹکارا ہو سکے گا۔ ورنہ کیسۂ اعمال میں کیا دھرا ہے۔ خاک؟

— شیعہ مذہب میں ہے۔ کہ اگر سالی کی دُبر زنی کی جائے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۱۵۸ مطبع نولکشور)

ف ÷ شیعہ فلسفہ کی حماقت ملاحظہ ہو۔ گریں داڑھی والے اور پکڑے جائیں مونچھوں والے۔

— اگر زوجہ منکوحہ کی بھانجی یا بھتیجی سے متعہ یا نکاح کرے اجازت زوجہ منکوحہ کی درکار ہے۔ (یعنی بھانجی اپنے خالہ جان اور بھتیجی اپنے پھوپھا جان سے نکاح کر سکتی ہے۔) (تحفۃ العوام ص ۲۷۲ مطبع نولکشور)

ف ÷ شیعوں کی شہوت پرستی کے ہاتھوں جب ان کی مائیں بھی عصمت نہیں بچا سکتی۔ تو یہ بیچاریاں کس گنتی شمار میں ہیں۔ سچ ہے۔ طوطی کی سنتا ہے کون نقار خانے میں۔

— شیعہ مذہب میں سالی اور ساس سے جماع کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۱۶۸ مطبع نولکشور)

ف ÷ دیکھو مسئلہ سالی اور ساس سے سالہ کی عصمت زیادہ قیمتی ہے واقعی مردوں کو مردوں کی اسی طرح رعایت کرنی چاہیے۔ یہ شیعوں کا ہی

جعفر ہے۔ قلم ایں کار از تو آید مرداں چنیں کنند۔

— عورت کی شرمگاہ کو چوم لے۔ تو بھی جائز ہے۔

(حلیۃ المتقین ص ۱۰۹ مطبع نولکشور)

ف :- بس یہی کسر رہ گئی تھی مرحبا!!

— عورت کی شرمگاہ کو چومنا شیعہ مذہب میں درست ہے۔

(فروع کافی ج ۲ ص ۲۱۴ مطبع نولکشور)

ف :- شیعوں کو مبارک ہے۔

— محارم عورتوں (یعنی اپنی بہن، بھانجی، بھتیجی، خالہ وغیرہ) سے اپنے ذکر کے گرد ریشمی باریک کپڑا لپیٹ کر جماع کرنا حرام ہے۔

(حق الیقین اردو ص ۳۴۶ مطبع سیشم پریس لاہور)

ف :- پہلے مؤدب شیعہ تو ماں بہن کا احترام کرتے ہوئے۔ تاگی لپیٹ کر جماع کرتے ہوں گے۔ زمانہ حال کے بے ادب گستاخ شیعہ نے یہ شرط بھی اڑا دی۔ اور لکھ دیا کہ تاگی لپیٹ کر حرام ہے جس سے مفہوم ہوتا ہے۔ کہ تاگی لپیٹ کر حرام ورنہ حلال ہے۔

واہ شیعہ دی پاکی یار دو واہ شیعہ دی پاکی ماواں نال زنا کریندے بن ذکر تے تاگے

— شیعہ مذہب میں ہے۔ کہ انسان مرتا ہی تب ہے۔ جب اس کے منہ سے منی کا نطفہ نکل پڑتا ہے۔ یا کسی اور جگہ بدن سے۔

(فروع کافی ج ۱ ص ۵۰ مطبع نولکشور)

ف :- جس منہ ناپاک سے تمام عمر صحابہ کرام کو گالیاں دیتے رہے بھلا اس میں سے آخری وقت اگر منی وغیرہ بہہ نکلے تو ہرگز مقام تعجب نہیں۔ میدان قیامت میں دیکھنا کیا۔ درگت ہوتی ہے۔ کذالک العذاب و لعذاب الآخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون۔ مسلمانوں کے منہ سے تو آخری وقت ہمیشہ کلمہ شریف ہی نکلتا ہے۔ (لا تموتن الا وانتم مسلمون)

— مذہب شیعہ میں ہے۔ کہ جو شخص محارم عورتوں (یعنی ماں۔ بہن۔ بھانجی بھتیجی پھوپھی وغیرہ) سے نکاح کر کے جماع کرے اس کو زنا نہیں کہتے بلکہ متعہ یہ فعل حلال ہے۔ جو اولاد پیدا ہو اس کو اولاد زنا کہنا جائز نہیں۔ جو ایسے مولود کو ولد الزنا کہے وہ قابل سزا ہے۔ ملعنا

(فروع کافی ج ۲ ص ۱۲۰-۱۲۵ مطبع نولکشور)

ف :- بھلا کیا ضرورت ہے کہ ایسے مولود مسعود کو حرام زادہ کہیں جبکہ شیعوں کے مذہب میں زنا۔ زنا ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ عبادت سمجھ کر اس کے جواز کی متعدد صورتیں قائم کی جا چکی ہیں۔ تو ہم سوائے اس کے کہ ایسے بہائم صفت وحشیوں سے گریز کریں۔ اور کیا کر سکتے ہیں۔

— اگر ایک شخص نے کتے کو شکار پر چھوڑا۔ کتے نے شکار کو پکڑ لیا اور شکاری پہنچ گیا۔ مگر اس کے چھری پاس نہ تھی۔ کہ وہ ذبح کرے وہ کھڑا تماشا دیکھتا رہا کتے نے اس کو مار کر کچھ کھا لیا ہے۔ وہ شکار حلال ہے۔

ف :- شیعوں نے جو غالباً کتے کی صفت وفاداری کے انعام میں اس کا پس خوردہ حلال سمجھا گیا ہے۔ شیعوں کے نزدیک تو ایک ساتھ اکٹھے ایک دستر خوان

پر بیٹھ کر کھا لینے میں بھی کوئی قباحت نہ ہوگی۔

— گوشت خنزیر اور مردار کا کھانے سے کوئی حد شرعی نہیں لگتی۔

(فروع کافی ج ۳ صفحہ ۱۳۱)

ف :- جب شرع ہی نہیں تو حد کیسی جب ستر نرملا قرآن آئے گا۔ تو حدود شرعی بھی قائم کر لی جائیں گی۔

— اگر چوہا گوشت میں پک گیا ہو تو شوربا گرا دیا جائے اور گوشت دھو کر کھا لیا جائے۔ (فروع کافی ج ۲ صفحہ ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف :- واہ جی واہ! کیا کہنے!!! کیسا ہے شوربا حرام تے بوٹی حلال۔

— کتا گھی یا تیل میں جا پڑے تو وہ گھی یا تیل پاک رہتا ہے۔ بشرطیکہ کتا زندہ برآمد ہو۔

(فروع کافی ج ۲ صفحہ ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف :- بالکل ٹھیک! زندہ کتا بہر حال مردہ کتے پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیسی عمدہ عمدہ بحثیں ہیں۔ کتے کا اشیاء خوردنی میں گرنا اور پھر اس کی حیات و ممات بھی شیعوں کے پیش نظر ہے۔ شیعوں کے دماغ کی رسائی ملاحظہ ہو۔ وہاں پہنچا کہ فرشتوں کا بھی مقدور نہ تھا۔

— گدھا حرام نہیں ہے۔ خیبر کے دن اس کے کھانے سے اس لیے منع فرمایا گیا تھا۔ کہ یہ جانور لوگوں کے بوجھ اٹھانے والا تھا۔ باربرداری میں تکلیف تھی۔

(فروع کافی ج ۲ صفحہ ۹۵ مطبع نولکشور)

ف :- سننے میں آیا ہے۔ کہ شیعہ گورنمنٹ عالیہ سے گدھوں کے گوشت کی فروخت کے لیے لائسنس حاصل کرنے والے ہیں۔ مگر [illegible] باران ملک شیعوں کا کریں گی۔ [illegible]

کے خلاف احتجاجی جلسے نہیں کریں گے؟

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ناصبی (یعنی سنی) آدمی کتے سے بھی بدتر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صفحہ ۹ مطبع نولکشور)

ف :- سنیو! تمہاری قدر و منزلت شیعوں کے نزدیک یہ ہے۔ عبرت پکڑو شیعان! اگر کچھ بھی سلیم الطبعی کا جوہر تمہارے اندر ہے۔ تو توبہ کرو اور ایسے گندے بے حیا اور واہیات عقائد کو آخری سلام کر کے صراط مستقیم (مذہب اہل سنت والجماعت) کی طرف آؤ۔

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان شیطان ملعون کے برابر ہے۔ (معاذ اللہ) (کلید مناظرہ مطبوعہ لاہور)

ف :- صدیق اکبر یار غار، اور یار مزار اور قیامت تک اور اس کے بعد الیٰ غیر نہایت نبی علیہ السلام کے رفیق خاص اور وزیر حضوری ہیں۔ لیکن دشمنوں نے جو کچھ بکواس کی ہے۔ اس کا قیامت کے بدلہ انہیں ملے گا۔

— پاخانے میں پڑی ہوئی روٹی دھو کر کھا لے تو جہنم سے آزاد ہے۔

(ذخیرہ المعاد صفحہ ۷۵)

ف :- شیعہ مذہب کی یہ بھی خوب غذا ہے۔ مسائل تو اِن صاحبان کے بہت ہیں وقت کی قلت کے پیش نظر انہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس مذہب میں متعہ کا مسئلہ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس پر بھی مختصراً کچھ عرض کیے دیتا ہوں

متعہ یا زنا

بر خلاف زنا ہے۔ صرف نام کا فرق ہے۔ اور شیعہ اسے نکاح سے تعبیر کرتے ہیں۔

۱۔ متعہ سے اصلی غرض شہوت بجھانا ہے۔ (الروضۃ البہیۃ ص۲۹۰۔ الاستبصار ... جامع عباسی ص۱۵۱) زنا میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے۔ حالانکہ نکاح سے اصلی مقصد تناسل و توالد ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ پر شیعہ و سنی ہر دو متفق ہیں۔

۲۔ متعہ میں ضروری ہے۔ کہ وقت معین ہو۔ (تحفۃ العوام ص۲۴۴ مصباح المسائل ص۲۹۱ جامع عباسی ص۱۳۵۔ فروع کافی ص۲۴۳ ج ۲ و ص۲۴۵ ج ۲ و ص۲۴۹ ج ۲)

ف: زنا میں بھی یہی ہے۔ کہ زانی اپنی محبوبہ سے چند گھڑیاں ملاقی ہو کر بھاگ جاتا ہے۔ کنجری بازی کا دوسرا نام متعہ ہے۔ کہ وہاں بھی یہی بات ہوتی ہے۔ حالانکہ نکاح میں دائمی اور ابدی رشتہ وابستہ کیا جاتا ہے۔ جو سنت انبیاء کرام ہے۔ اس پر شیعہ سنی دونوں متفق ہیں۔

۳۔ متعہ میں اظہار و اشتہار بھی ضروری نہیں۔ (تہذیب الاحکام باب النکاح)

ف: زنا بھی چوری چھپی کا سودا ہے۔ نکاح کا رشتہ کھلم کھلا تمام برادری اور دوست سب اس عقد میں جمع ہوتے ہیں۔ تاکہ خوب تشہیر ہو بلکہ دف وغیرہ وغیرہ ہر طرح کی تشہیر ہوتی ہے۔

۴۔ متعہ میں اول دام پھر کام۔ (مصباح المسائل ص۲۹۱۔ تحفۃ العوام ص۲۴۴۔ تنبیہ المنکرین حب مع عباسی ص۲۵۱۔ فروع کافی ص۲۴۲

ف: یہی زنا یا کنجری بازی میں ہوتا ہے۔ کہ پہلے محبوبہ کنجری کے ہاتھ میں مقرر کردہ دام پھر کام۔ و نکاح میں مہر معجلاً بھی ہوتی ہے۔ اور مؤجلاً بھی۔

۵۔ متعہ میں خرچی جتنا چاہو زیادہ یا کم خواہ مٹھی بھر گندم بھی ہو۔
حب مع عباسی ص۲۵۱ کافی ص۱۹۴ ج ۲۔ فروع کافی ص۲۴۳ ج ۲ و ص۲۴۹ ج ۲۔ مٹھی بھر کی تصریح؛

ف: نکاح میں شرعی مہر کی مقدار کا تعین ضروری ہوتا ہے۔ اور زنا میں کنجر اور کنجری راضی پھر کیا کرے ملاں قاضی۔

۶۔ اگر کسی عورت سے زنا کر لیا جائے تو بھی شیعوں کے نزدیک نکاح ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک زانی مرد و عورت کو سنگسار کرنا چاہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو نکاح ہے۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک اجنبی مسافر عورت نے کسی سے پانی مانگا۔ اجنبی مرد نے کہا زنا پر راضی ہو جا تو پانی پلاؤں گا۔ چنانچہ وہ راضی ہو گئی۔ تفصیلی واقعہ فروع کافی ص ج ۲ کتاب الروضہ ص۱۴۶ میں ہے۔

ف: اگرچہ یہ سراسر حضرت علیؓ پر بہتان ہے۔ ورنہ سلیم الطبع انسان سوچے یہی زنا بالجبر نہیں تو اور کیا ہے۔

۷۔ متعہ لاتعداد عورتوں سے جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص۱۱۲۔ کافی ص۱۹۱ ج ۲۔ حب مع المسائل ص۲۳۱۔ الروضۃ البہیہ شرح لمعہ دمشقیہ ص جامع عباسی ص۲۵۷۔ فروع کافی ص۲۴۳ ج ۲۔ الاستبصار ص۵۴۱

ف: زنا میں یہی ہوتا ہے۔ کہ ان گنت سے جس طرح چاہے۔ جیسے چاہے۔

کیونکہ عربی مقولہ ہے۔ اذا فاتک الحیاء فافعل ما شئت۔ شرم نہ ہو تو جو چاہو کرو۔ اور نکاح میں صرف چار عورتوں تک اجازت ہے۔ بلکہ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں دوسری کسی عورت سے نکاح کی اجازت نہ تھی۔

۸ - متعہ میں گواہوں کی ضرورت بھی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ فروع کافی ص۲۳ ج ۲ - الاستبصار ص۱۴۲۔

ف: یہی زنا ہی تو ہے۔ ورنہ نکاح میں دو گواہوں کا ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ اگر متعہ بھی نکاح ہوتا تو اس میں بھی گواہ ہونے لازمی ہوتے لیکن چونکہ یہ زنا ہے۔ اس لیئے زنا کی طرح چوری چھپے۔

۹ - متعہ میں زن و شوہر کے درمیان حق وراثت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ (مختصر نافع ص۸۹۔ الروضۃ البہیہ ص۔ ضیاء العابدین ص۹۱۔ جامع عباسی ص۲۵۷۔ فروع کافی ص۴۴ ج ۲ و ص۴۵ و ص۴۷ و مصباح المسائل ص۲۴۱۔

۱۰ - متعہ میں طلاق کا تصور ہی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ الروضۃ البہیہ مختصر نافع ص۸۹۔ رسالہ فقہ ملا باقر مجلسی کتاب الغراق تحفۃ العوام ص۲۸۹۔ فروع کافی ص۴۳ ج ۲۔

ف: یہی زنا ہے۔ کہ جب مرد اور عورت نے اپنا منہ کالا کیا۔ اس کے بعد متعہ کی طرح فارغ اور نکاح میں اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت رکھی ہے۔ کہ مرد اور عورت دائمی زندگی خوشی خوشی گذار دیں۔ اگر خدانخواستہ آپس میں نہیں گذار سکتے تو طلاق دی جائے۔ اور اس کے تصریحات قرآن مجید میں جا بجا ہیں۔

۱۱ - متعہ میں عدت کیسی جبکہ طلاق ہی نہیں اسی طرح عدت مرد کے نکاح میں بھی نہیں تو عدت وفات کیسی۔ بہرحال عورت ممتوعہ عورت کی عدت نہیں (کافی ص۹۳ ج ۱۔ فروع کافی ص۲۴ ج ۲۔

ف: یہی بات زنا میں ہے۔ کہ وہاں عدت کیسی اور عدت کا تصور ہی کہاں۔ حالانکہ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر عورت کی عدت کے احکام صادر فرمائے ہیں۔

۱۲ - متعہ میں عورت کو نان و نفقہ نہیں دیا جاتا۔ (ضیاء العابدین ص۲۹۔ جامع عباسی ص۲۵۷

ف: وہی خرچی جو عقد متعہ میں مقرر ہوئی وہی کافی ہے۔ یہی زنا میں ہے۔ کہ کنجری کے کوٹھے پر جاتے وقت جو کچھ خرچی طے ہو گئی وہ دینی پڑے گی۔ اس کے سوا اللہ اللہ خیر سلا۔ حالانکہ نکاح میں نان و نفقہ ضروری اور لازمی ہے جسے قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں

۱۳ - ایلاء جامع ص۲۵۷ ۱۴ - ظہار ص۲۵ ۱۵ - احصان ۱۶ - لعان جامع ص۲۵ وغیرہ بھی نکاح کے علامات سے ہیں۔ لیکن متعہ میں تو ایک بھی نہیں بلکہ اس میں صاف اور واضح طور زنا کی علامات پائے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی کوئی متعہ کو جائز سمجھے تو یقین رکھے کہ قیامت میں زانی کو سخت سزا ہوگی۔ اسی طرح متعہ کرنے والے کو۔

۱۷ - متعہ میں اوقات بڑھانا گھٹانا بھی ہوتا ہے (فروع کافی ص۴۵ ج ۲)

۱۸ - متعہ کی عورت زانیہ (کنجری) کی طرح ہر شیعہ کا مشترک کھاتہ ہے (فروع کافی ص۴۷ ج ۲)

متعہ کے مسائل

(مسئلہ) شریعت شیعہ میں متعہ ضروری ہے۔ (حق الیقین ص ۳۲۰)

(مسئلہ) رنڈی سے بھی بکراہت سے متعہ جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص ۱۹۳ و تحفۃ العوام ص مصباح المسائل ص ذخیرۃ المعاد ص وغیرہ)

یاد رہے کہ کراہت جواز پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے پیاز و لہسن وغیرہ اگرچہ مکروہ ہیں مگر جائز ہیں۔

(مسئلہ) متعہ میں یہ شرط لگانا بھی جائز ہے کہ دن میں جماع کروں گا یا رات میں۔ ایک دفعہ کروں گا یا دو دفعہ۔ (الروضۃ البہیہ ص ۲۸۶ جامع عباسی ص ۲)

ف: بجا فرمایا جبکہ وہ کرایہ کی شے ہے۔ تو اسے جس طرح چاہو کرو۔ ص ۳۲۶

(مسئلہ) بیوی کی بھانجی اور بھتیجی سے بھی با اجازت منکوحہ متعہ جائز ہے۔ تحفۃ العوام

(مسئلہ) لواطت بھی جائز ہے۔ (الاستبصار ص ۲۴۳ فروع کافی ص ۲۶ ج ۲ مختصر نافع ص ۹۸۔ ذخیرۃ المعاد ص ۱۹۱۔ اور پھر اس میں غسل بھی نہیں فروع کافی ج ۲ ص ۲۵۔

ف: یہ تو متعہ سے بھی بڑھ گیا۔

(مسئلہ) عورت مملوکہ کی فرج عاریت پہ دینا بھی جائز ہے۔
(ضیاء العابدین ص ۱۹۲/۱۹۳ استبصار ص)

(مسئلہ) ماں بہن سے ریشم لپیٹ کر جماع جائز ہے۔ (ذخیرۃ المعاد ص ۹۵)

(مسئلہ) یہودی نصرانی و دیگر اہل کتاب سے متعہ جائز ہے۔
تحفۃ العوام ص

اجرت متعہ کم از کم مٹھی بھر گندم یا جو بھی ہو سکتی ہے۔ متعہ کا منکر علی کا دشمن۔ نبی کا دشمن۔ خدا کا دشمن ہے۔ عورت متعہ کرا کر اگر مزدوری واپس کر دے تو اسے ہر درہم کے عوض ۷۰ ہزار شہید لؤلؤ کے بہشت میں ملیں گے۔ جتنی عورتوں سے چاہے جماع کرے کافی ص ۱۹۱ ایک عورت سے جتنی دفعہ چاہے متعہ کر لے۔

متعہ کے فضائل و ثواب

۱۔ متعہ کرتے وقت جو کلمہ اپنی محبوبہ (ممتوعہ) سے کرے اور ہر مرتبہ جب ہاتھ لگائے تو اسے ہر کلمہ اور دست اندازی کے عوض ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور جب نزدیکی کرتا ہے۔ اس کا گناہ بخشا جاتا ہے۔ اور جب غسل کرتا ہے۔ تو ہر بال کی گنتی کے برابر اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام سے فرمایا جو تیری امت سے متعہ کرتا ہے تو اس کے گناہ بخش دوں گا۔ ضیاء العابدین

۲۔ حضرت باقر رضی اللہ عنہ دونوں متعہ کرنے والے مرد اور عورت فرمایا کہ جاؤ تم دونوں پر اللہ صلوٰۃ و رحمت بھیجتا ہے۔ (ضیاء العابدین ص)

۳۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے اسے امام حسین اور جو دو بار کرے اسے امام حسن اور جو تین بار کرے اسے حضرت علی اور جو چار بار کرے اسے رسول کریم کا درجہ ملتا ہے۔
(منہج الصادقین ص ۳۵۶ ج ۱)

ف: پانچویں بار کرنے سے خدا کا درجہ مل جاتا ہو گا۔ لیکن راوی نے قلم روک لیا ممکن ہے تقیہ کے طور نہ لکھا ہو۔ تاکہ راوی جہاں متعہ کے درجات لکھ کر ثواب پا گیا۔ ایسے وہاں تقیہ سے بھی اجر عظیم کا مستحق ہو۔

۴۔ متعہ میں ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑنے سے تمام گناہ انگلیوں کے پوروں سے نکل جاتے ہیں۔ اور غسل جنابت کرنے کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے اللہ تعالیٰ فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے لیے تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ اس کا ثواب تا قیامت متعہ کرنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ (خلاصہ منہج الصادقین ص ۴۹۳ ج ۲)

٥ ۔ جو شخص متعہ کئے بغیر مر گیا وہ بروز قیامت نکٹا اٹھایا جائے گا۔

(تنبیہ المکرین صفحہ ۲۵)

ف:۔ اب تو کوئی شیعہ بھی اس دولت عظمیٰ سے محروم نہ رہتا ہوگا۔ کہ کہیں قیامت کے دن ثواب کی محرومی کے علاوہ ناک کٹ گئی تو پھر کیا عزت رہی۔

٦ ۔ جس نے ایک بار متعہ کیا اس کا تیسرا حصہ جہنم سے آزاد ہوگیا۔ (منہج الصادقین)

واہ واہ کسی نے خوب فرمایا ہے متعہ ٹکٹ ہے جہنم سے آزاد ہونے کی۔ گویا شیعوں کا تین بار متعہ کرنا جہنم سے آزادی کا مکمل کرنا ہے۔ چنانچہ حدیث مذکورہ میں ہے کہ جو کوئی تین بار متعہ کرے مکمل طور جہنم سے آزاد کیا جائے گا۔

٧ ۔ جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے۔ (تحفۃ العوام صفحہ ۲۶۹)

٨ ۔ عذاب نہ کیا جائے گا وہ مرد اور عورت جو متعہ کرے۔ (تحفۃ العوام صفحہ ۲۶۹)

٩ ۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے وہ اللہ تعالیٰ قہار کے غضب سے بچ گیا۔ اور جو دو بار کرے وہ قیامت کے دن نیکوکار لوگوں کے ساتھ اٹھے گا۔ اور جو تین بار کرے وہ روضۂ جنت میں چین اڑائے۔ (خلاصۃ المنہج صفحہ ۲۹۲ ج ۱)

١٠ ۔ سلمان فارسی وغیرہ کہتے ہیں کہ ایک روز ہم حضور علیہ السلام کی محفل پاک میں حاضر تھے۔ آپ نے سامعین کو ایک بلیغ خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو! اللہ کی طرف سے ابھی جبرئیل علیہ السلام میری امت کیلئے بہترین تحفہ لائے ہیں۔ جو میرے سے پہلے کسی پیغمبر کو نصیب نہیں ہوا۔ اور وہ تحفہ مومنہ عورت (شیعہ) سے متعہ کرنا ہے۔ یاد رکھو یہ متعہ میری سنت ہے۔ میرے زمانہ میں یا میرے وصال کے بعد جو بھی اس سنت (متعہ) کو قبول کرکے اس پر عمل کرے گا بلکہ اس پر مداومت کرے گا

تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں۔ اور جو اس کی مخالفت کرے گا۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے مخالفت کرتا ہے۔ اور جو بھی اس مجلس میں بیٹھنے والوں سے میرے اس حکم کا انکار کرے گا۔ تو وہ میرے ساتھ بغض کرتا ہے۔ فلہٰذا تم لوگ میں اس کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ دوزخی ہے۔ جان لو کہ جو زندگی میں ایک بار متعہ کرے گا۔ تو وہ اہل بہشت سے ہوگا۔ اور جان لو کہ جو شخص عورت سے متعہ کرنے کے لیے بیٹھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے لیے ایک فرشتہ (اسرافیل) نازل ہوگا۔ جو ان دونوں کی نگہبانی کرے گا یہاں تک کہ وہ اس فعل سے فارغ ہو جائیں۔ اس متعہ کرتے وقت یہ دونوں منہ سے جو کلمہ نکالیں گے۔ ان کے لیے تسبیح و ذکر کا ثواب بن جائیگا۔ اور جب یہ دونوں ایک دوسرے سے یک جان ہونگے تو ان سے زندگی کے تمام گناہ معاف اور جب وہ ایک دوسرے کو بوسہ دیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں ان کے ہر بوسہ کے عوض حج وعمرہ کا ثواب بخشے گا۔ جب متعہ کے کام میں مصروف ہونگے تو ہر لذت و شہوت کے بعوض بدلے ان کے نامہ عمل میں ان گنت نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ایک نیکی جو بہ بلند پہاڑ کے برابر ہوگی۔ جب شہوت بجا کر فراغت پائیں گے تو غسل کی تیاری کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ خوش ہو کر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کہ دیکھو میرے ان دونوں بندوں کو اب وہ لذت بجا کر اٹھے ہیں۔ اور نہانے کا انتظام کر رہے ہیں۔ اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے ان دونوں کو بخش دیا ہے۔ جان لو کہ ان کے بدن پر غسل کا پانی ان کے جس بال سے گزرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ہر بال کے بدلے میں ان کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اور دس گناہ معاف فرمائے گا۔ اور دس مرتبے بلند فرمائے گا۔ یہ تقریر سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ!

اس شخص کا ثواب بھی بیان فرمایئے جو متعہ کے رواج دینے میں جد وجہد کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے ان دونوں متعہ کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔ . . . .

یعنی اس کو دوہرہ ثواب نصیب ہوگا۔ پھر حضور نے فرمایا اے علی متعہ کرنے والے مرد اور عورت جب غسل سے فارغ ہوتے ہیں تو ان کے غسل کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر وہ قیامت تک اسی متعہ کرنے والے مرد اور عورت کے لیئے تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ اے علی! جو شخص متعہ سے محروم رہے گا۔ وہ نہ میرا ہے اور نہ تیرا۔

(خلاصۃ المنہج صـ۲۹۲ ج ۱)

غور کیجئے! متعہ شیعہ کو ایسا تحفہ نصیب ہوا کہ جو نہ سابقہ امتوں کے کسی کو نصیب ہوا۔ اور نہ ہی شیعوں کے سوا کسی دوسرے فرقہ کو ملا۔ اور نہ ملنے کا امکان ہے۔ اور ثواب کا حساب ہی کیا کہ لاکھوں سال کی بہت بڑی عبادت متعہ کے صرف ایک بوسہ کی عبادت کا مقابلہ نہ کر سکے۔ متعہ میں منا ہی عورت سے حساب چکلنے سے لیکر تا فراغت نا معلوم کتنا انوار و تجلیات سے نوازا جاتا ہے۔ بلکہ متعہ سے فراغت پانے کے بعد جب نہانے سے متعہ کرنے والے عورت و مرد اپنی طاقت کا سرمایہ کھو بیٹھتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں دیکھ کر فرشتوں کی جماعت کے سامنے ان کے اس جہاد کی تعریف کرتا ہے۔ غرضیکہ متعہ کرنے سے کروڑوں فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ گویا متعہ نوری جماعت کے ایجاد کی فیکٹری کن کہہ کر اللہ تعالیٰ سے اتنا فرشتے نہیں بنائے ہوں گے۔ جتنا متعہ کی فیکٹری سے

شیعوں کے گھروں میں بنتے ہیں (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) متعہ کے برکات بیان کرنے کیلئے نہ زبان کو طاقت ہے۔ اور نہ ہی قلم کو ہمت

متعہ سے محروم ہونے والے کی سزا

یہ نہ سمجھنا کہ شیعوں کے نزدیک متعہ کوئی ایسا ویسا عمل ہے۔ بلکہ اتنا ضروری ہے کہ نہ کرنے والے کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ چنانچہ چند احادیث شیعہ مذکورہ ہو چکی ہیں اور سُن لیجئے۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ ہماری جماعت سے خارج ہے۔ جو متعہ کو حلال نہیں سمجھتا۔ (خلاصۃ المنہج صـ۲۹۱)

۲۔ ایک شخص نے حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں نے قسم کھائی تھی کہ متعہ نہیں کروں گا۔ اب پریشان ہوں کہ کیا کروں۔ آپ ناراض ہو کر فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روگردانی کی قسم کھائی ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی روگردانی کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہوتا ہے۔ مصنف خلاصۃ المنہج صـ۲۹۱، اس روایت کو لکھ کے لکھتا ہے۔ کہ

بنا برین روایت ہر کہ متعہ نہ کند دشمن خدا تعالیٰ باشد۔ || یعنی اس روایت سے معلوم ہوا کہ جو متعہ نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔

اس کے اہلسنت یعنی منکرین متعہ کو زجر و توبیخ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ پس آیا حال منکرین ارچہ باشد یعنی جب متعہ کا قائل ہو کر بھی متعہ نہیں کرتا تو

وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔ تو پھر اس غریب مسلمان پر کتنا غضب خداوند ہوگا۔ جو متعہ کا منکر ہے۔

۴۔ حضور علیہ السلام سے یہ صحیح روایت منقول ہے۔ اپنے صحابہ سے فرمایا کہ ابھی میرے ہاں جبریل علیہ السلام تشریف لائے ہیں۔ اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو سلام کے بعد فرماتا ہے۔ کہ آپ اپنی امت سے فرما دیجئے کہ وہ متعہ کریں۔ اس لیئے کہ متعہ نیک لوگوں کی سنت ہے۔ اور سن لیجئے آپ کا جو امتی قیامت کے دن میرے ہاں حاضر ہوگا۔ اور اس نے متعہ نہ کیا ہوگا۔ تو اس کی تمام نیکیاں چھین لی جائیں گی۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لے مومن شیعہ جب ایک درہم (چار آنہ) متعہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں دوسری نیکیوں میں ہزار درہم کے خرچ سے بھی خرچ بہتر و افضل ہے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لیجئے کہ بہشت میں چند مخصوص حورعین بیٹھی ہیں۔ جو صرف متعہ کرنے والوں کو نصیب ہونگی (ان میں باقی کسی کو دیکھنے تک بھی نہ دیا جائے گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی متعہ کی بات چیت کسی عورت سے طے کرتا ہے۔ اس کی شان اتنا بلند ہو جاتی ہے کہ فوراً ہی اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی وہ متعاعی عورت بھی بخشی جاتی ہے۔ بلکہ ہاتف غیبی اسے ندا دیتا ہوا مبارک باد پیش کرتا ہے۔ کہ اے مرد قلندر شاد باش تیرے تمام گناہ بخشے گئے۔ اور نیکیاں اتنا دی گیئں کہ تو گننے سے عاجز آجائے گا۔ اور وہ عورت جو حساب متعہ طے کر کے معاف کر دیتی ہے۔ تو اس کی کمائی ٹھکانے لگ گئی اس لیئے کہ اس کی ہر چونی پر قیامت میں اسے چالیس ہزار نور کے شہر ملیں گے۔ (گویا بہشت میں وہ ملکہ الزبتھ کا عہدہ

سنبھالے گی) اور ہر چونی کے بدلے دنیا و آخرت میں ستر ہزار مرادیں پوری کی جائیں گی۔ (پھر تو متعہ کے سودے بازی سے شیعہ خود بھی قابل رشک ہیں۔ کہ حج پڑھنے پر بھی اتنا مرادیں نہ پا سکی جو متعہ کی خرچی معاف کرنے پر پالی) اور ہر چونی کے عوض اس کی قبر پر نور ہوگا۔ (یعنی مرنے کے بعد قبر نور علیٰ نور ہو جائے گی۔ متعہ پاک کے صدقے شیعہ عورت کا بیڑا پار ہی پار) اور ہر چونی پر قیامت میں اس عورت ستر ہزار بہشتی اور نورانی پوشاک پہنائی جائے گی۔ (باقی اور کیا چاہیئے شیعہ عورت تو بڑی خوش قسمت ہے۔ کہ چار آنے پر اس عورت کیلئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم فرمائے گا۔ کہ اسی عورت کے لیئے دعائے مغفرت کریں۔ (کذافی خلاصۃ المنہج صفحہ ۲۹۳)

ف: میرے خیال میں یہ وہ فرشتے ہوں گے جو متعہ سے پیدا ہونے والے ہونگے۔ اس لیئے پاک بی بی کی مغفرت کے لیئے بھی ایسے ہی پاک فرشتے چاہیئے۔

بہر حال متعہ شیعہ کے لیئے ایک مقدس اور بلند مرتبہ عمل ہے۔ اور سچ پوچھو تو اسی پاک عمل کی برکت ہے۔ کہ جس سے شیعہ مذہب ترقی کرتا ہے۔ اور اس میں داخل وہ لوگ ہوتے ہیں جن پر شہوت کا بھوت سوار ہو۔ آزمانا ہو تو عاشورہ کے دنوں میں خوش منظر ملاحظہ ہوں (فرمائیں) متعہ پر فقیر نے مستقل ایک کتاب لکھی ہے بنام (کشف القناع عن المتعۃ والاستمتاع)۔ المعروف بہ • متعہ یا زنا جو شائع ہو چکی ہے۔

تبرّا کا لغوی اور اصطلاحی معنے

۱۔ غیاث اللغات (اردو) صفحہ ۹۴ میں ہے۔ کہ تبرا بروزن تمنا یعنی بیزاری اور اصطلاح شریعت شیعہ میں۔ اصحابہ ثلاثہ ابوبکر، عمر، عثمان، و دیگر تمام جلیل القدر رسولِ کے چند صحابیوں) صحابہ کرام و ازواج مطہرات سید الانام اور دیگر اولیاء عظام و جملہ صلحاء امت جو ان سے عقیدت کا اظہار کرے) کو گالی گلوچ بکنا بلکہ ان کو لعنتی کہنا۔ جتنا غلیظ سے غلیظ بکواس ہو ان کے حق میں کہنا۔

تبرا شیعہ سنت میں واجب ہے۔

اور یہ مذموم و مردود وطیرہ شیعہ سنت شریعت میں نہ صرف جائز بلکہ واجب ہے۔ چنانچہ حق الیقین میں ہے۔ کہ۔

"بعضے امور ہست کہ نزد شیعہ امامیہ ضروری است و نزد سائر مسلمانان ضروری نیست مثل امامت ۔۔۔ و وجوب بیزاری از ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ و لعن و لعنت بر طلحہ و زبیر و عائشہ" بعض امور شیعہ امامیہ کے نزدیک ضروریات دین سے ہیں جو باقی مسلمانوں کے لیئے ضروری نہیں۔ مثلاً امامت حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ سے بیزاری۔ اور طلحہ، زبیر و عائشہ پر لعنت کرنا۔

(ہر نماز کے بعد تبرّا سنت ہے)

ملا محمد تقی رافضی شیعہ نے حدیقۃ المتقین صفحہ ۱۳۲ پر لکھا ہے۔ کہ ہر نماز کے بعد خلفاء ثلاثہ یعنی (ابوبکر و عمر و عثمان) اور حضرت عائشہ پر لعنت بھیجنا سنت ہے۔ اور نماز

کی تعقیبات اور تکمیل اس کے بغیر نہیں۔" اور عین الحیٰوۃ ملا باقر مجلسی صفحہ ۵۹۹ پر ہے

"بسند معتبر منقول است کہ حضرت امام جعفر صادق از جائے نماز خود بر نمی خاستند تا چہار ملعون و چہار ملعونہ را لعنت نمی کردند پس باید بعد ہر نماز بگوید۔ اللھم

العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویۃ و عائشۃ و حفصۃ و ھند و ام الحکم۔"

یعنی معتبر سند منقول ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر جب تک ان آٹھ حضرات کو لعنت نہ بھیجتے جائے نماز سے نہیں اٹھتے وہ آٹھ یہ ہیں۔ ابوبکر، عمر، عثمان، معاویہ عائشہ، حفصہ، ہند، ام الحکم (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

کلید مناظرہ سے چند حوالہ جات دکھا کر حاضرین مجلس کو سنائے وہ یہ ہیں۔

۱۔ صحابہ ثلاثہ (صدیق، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) کو بدترین مخلوق سمجھا جاتے صفحہ ۲۸۱

۲۔ اعدائے اہلبیت (صحابہ ثلاثہ مذکورین وغیرہم) پر تبرا اور لعنت کرنا ہمیں انہی درجات عالیہ کا مستحق بنا دیتا ہے۔ جن کے حضرت سلمان فارسی، حضرت مقداد، حضرت ابوذر غفاری، حضرت عباس وغیرہ شرعاً حقدار ہوئے (صفحہ ۵۱۹)

۳۔ شیخ عبدالقادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) بت پرست اور بہ دیلوں کا چوہدری تھا۔ (صفحہ ۲۱۷)

۴۔ شیخ عبدالقادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) سید نہ تھا (صفحہ ۱۱۷)

۵۔ امام بخاری (قدس سرہ) کو خدا اور رسول کا دشمن نہ کہنا عین کفر ہے (صفحہ ۵۴)

۶۔ ایسے (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) جاہل شخص کو نائب رسول کہنا سنی لوگوں کا حصہ ہے۔ (کلید ۱۳۶)

تبرّا کے متعلق مختلف تصریحات

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر تبرّا۔

۱۔ ان کا (ابوبکر صدیق رضی اللہ) کا باپ ابوقحافہ آنحضرت کے عہد رسالت میں زندہ رہا۔ لیکن تا دیر آخر مسلمان نہ ہوا (کلید مناظرہ ص۱۱۱)

(تنقید) یہ سراسر جھوٹ کہا اسلئے کہ حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کے زمانہ اقدس میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ چنانچہ علامہ شہاب الدین خفاجی حضرت ملا علی قاری رحمہما اللہ نے شرح شفا ص۳۵۲ ج۳ میں ان کے اسلام کے قصہ اور واقعہ کو تفصیل سے لکھا ہے۔

۲۔ ابوبکر کا اور شیطان کا ایمان مساوی ہے۔ (معاذ اللہ) کلید مناظرہ ص۱۱۷)

۳۔ ابوبکر کا ایمان راسخ نہ تھا۔ (کلید ص۱۳۲)

۴۔ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) بزدل ہونے کے علاوہ احمق بھی تھا۔ (معاذ اللہ کلید ص۳۱)

۵۔ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت پاخانہ میں ملی (کلید ص۱۸۹)

۶۔ عمر (رضی اللہ عنہ) نے شراب مرتے دم تک ترک نہ کی۔ (کلید مناظرہ ص۱۳۶)

۷۔ عمر (رضی اللہ عنہ) تمام عمر کھڑے کھڑے پیشاب کرتا رہا۔ (ص۴۶)

۸۔ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت روزہ جماع کر لیا کرتا تھا۔ (کلید ص۴۶)

۹۔ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت جنب نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ کلید ص۴۶)

۱۰۔ خالد بن ولید کو مالک بن نویرہ کی عورت کا عشق اور لالچ دامن گیر تھا۔ (کلید مناظرہ ص۱۲۸)

تبرّا مجموعی طور پر

۱۔ اصحاب ثلٰثہ (صدیق۔ فاروق۔ عثمان غنی رضی اللہ عنہم) بت پرست تھے۔ ص۱۴۴

۱۔ سیدنا ابوبکر، عمر و عثمان غنی وغیرہ کو منافق۔ دوزخی۔ کافر، مشرک وغیرہ کہتے اور لکھتے ہیں۔ دیکھئے شیعہ کا معتبر مترجم قرآن مقبول۔ صفحات

۴/۲۲، ۳۶/۵۲، ۱۱۹/۲۰۵، ۲۲۰/۵۱۳، ۲۲۶/۵۲۱

۳۔ ثلاثہ (صدیق و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم) صدق و صفا سے تعلق نہ رکھتے تھے ص۴۶

تنقید:۔ یہ بکواس اور مذہب شیعہ کی بڑ ہے۔ ورنہ سیدنا صدیق کی صداقت و دوسرے یاروں کی صدق و صفائی پر قرآن کے علاوہ شیعہ مذہب کے اسلاف بھی قائل ہیں۔

تمام صحابہ مرتد بے دین اور گمراہ تھے

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت اپنے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ چھوڑے (بعض شیعہ کہتے ہیں) کہ چند معدود صحابہ کے سوا باقی مرتد اور گمراہ ہو گئے۔ چنانچہ ملاحظہ ہوں۔

فروع کافی کتاب الروضہ ص۱۱۵ میں ہے۔ کہ ابوجعفر نے فرمایا۔ کان الناس اھل ردۃ بعد النبی الا ثلٰثۃ، المقداد۔ ابوذر۔ سلمان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سوائے تین افراد کے سب مرتد ہو گئے۔ مقداد۔ ابوذر۔ سلمان

بہ صرف یہی تین مسلمان رہ گئے تھے۔

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ یعنی بغداد والے پیران پیر کو شیعہ سید نہیں مانتے بلکہ کہتے ہیں۔ کہ وہ یعنی سیدنا عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قدس سرہ یہودیوں کا دلال تھا۔ (معاذ اللہ) ان کے علاوہ حضرت امام اعظم اور امام بخاری اور امام غزالی وغیرہ وغیرہ کو بہت غلیظ گالی دیتے ہیں۔

کیا عرض کیا جائے نہایت ہی گندا اور غلیظ مذہب ہے۔ اتنا کافی ہے۔ اگر موقعہ ملا تو انشاء اللہ تعالیٰ کسی موقع پر اس سے مزید عرض کروں گا۔

آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین فصلی اللہ علی حبیبہ سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔